بدمذاہب پر سختی کرنے پر یک صد (۱۰۰) احادیث کا نادر مجموعہ
اربعین شدت
تخریج شدہ
مؤلف
غازی ملت حضرت علامہ مفتی
محبوب علی خان رضوی
ترتیب و تخریج
حافظ محمد صابر حسین چشتی
ناشر
غوثیہ کتب خانہ

نام کتاب .... اربعین شدت

مصنف .... حضرت علامہ مفتی محبوب علی خان رضوی

تحریک ذنظر ثانی .... حضرت علامہ مفتی فضل احمد چشتی صاحب

تخریج وتدوین .... حافظ محمد صابر حسین چشتی

اشاعت اوّل .... شوال المکرم ۱۴۲۹ھ

اشاعت دوم .... شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

ناشر .... غوثیہ کتب خانہ مغل پورہ، لاہور

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر، زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

ملک محمد سرفراز صاحب ملتان

فہرست

اوران کے عیوب ڈھونڈے گی تو تم ان کی مجلسوں میں نہ جانا ان کے ساتھ پانی نہ پینا کھانا نہ کھانا ان کے ساتھ شادی بیاہ رشتہ داری نہ کرنا۔

(العقیلی فی الضعفاء رقم الحدیث ۱۵۳ ج ۱ ص ۱۲۶ کنز العمال رقم الحدیث ۳۲۴۶۵)

امت کے بدترین لوگ کون؟

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۵۴) سَیَکُوْنُ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِیْ یَتَعَاطٰی فُقَهَاؤُهُمْ عُضَلَ الْمَسَائِلِ اُولٰٓئِكَ شِرَارُ اُمَّتِیْ

یعنی میری امت میں کچھ ٹولیاں ہوں گی ان کے مولوی سخت دشوار فتنہ انگیز مسائل کا پرچار کریں گے۔ وہ میری امت کے بدترین لوگ ہیں۔

(رواه سمویه عن ثوبان رضی اللہ عنہ (کنز العمال ۲۹۱۰۱)

منافق کی پہچان

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

(۵۵) اِنَّ الرَّجُلَ لَیُصَلِّیْ وَیَصُوْمُ وَیَحُجُّ وَیَعْتَمِرُ وَیَغْزُوْ وَاِنَّهٗ لَمُنَافِقٌ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَا ذَا دَخَلَ عَلَیْهِ النِّفَاقُ قَالَ یَطْعَنُهٗ عَلٰی اِمَامِهٖ وَاِمَامُهٗ مَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ كِتَابِهٖ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

ترجمہ بیشک کوئی آدمی نماز پڑھتا روزہ رکھتا حج وعمرہ اور جہاد کرتا ہے۔ حالانکہ وہ منافق ہے۔ عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ نفاق اس میں کس وجہ سے آیا۔ ارشاد فرمایا اس لئے کہ وہ اپنے امام پر طعن کرتا ہے اور امام اس کا وہ ہے۔ جس کی نسبت اللہ تعالیٰ قرآن عظیم میں فرماتا ہے علماء سے پوچھو اگر نہیں جانتے ہو۔ اخرجه ابن مردویه عن انس رضی اللہ عنه۔ (تفسیر در منثور عربی سورۃ النحل زیر آیت نمبر ۴۳)

فائدہ۔ ان دونوں مبارک حدیثوں میں رسول ﷺ نے وہابی غیر مقلد نجدی مولویوں اور نیچری وخاکساری ولیگی واحراری لیڈروں کی خبر دی ہے جو علمائے اہلسنت وحضرات مجتہدین امت رحمہم اللہ پر طعن وتشنیع کرتے اور ان سے بے نیاز ہو کر خود اپنی اندھی اوندھی لولی لنگڑی عقلوں سے قرآن پاک کے مطالب ومعانی گھڑتے ہیں۔

بدمذہب کا کوئی عمل قبول نہیں

(۵۶) لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَلٰوةً وَلَا صَوْمًا وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَعُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا یَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِیْنِ

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نہ کسی بدمذہب کی نماز قبول کرے نہ روزہ نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ نفل نہ فرض بدمذہب دین اسلام سے نکل جاتا ہے جیسے گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجة والبیھقی عن حذیفة رضی اللہ عنہ۔ (ابن ماجہ ج ۱ باب اجتناب البدع والجدل؛ کنز العمال رقم الحدیث ۱۱۰۲)

بدمذہب جہنمی ہے

حضور نور مجسم ﷺ نے فرمایا:

(۵۷) لَوْ اَنَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مُكَذِّبًا بِالْقَدْرِ قُتِلَ مَظْلُوْمًا صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَیْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ فِیْ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِهٖ حَتّٰی یُدْخِلَهٗ جَهَنَّمَ

ترجمہ اگر کوئی بدمذہب مسئلہ تقدیر کو جھٹلانے والا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل کیا جائے اور اپنے اس مارے جانے پر وہ صابر وطالب ثواب خدا رہے جب بھی اللہ تعالیٰ اس کی کسی بات پر نظر کرم نہ فرمائے۔ یہاں تک کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔ اخرجہ ابن الجوزی عن انس رضی اللہ عنہ (العلل متناھیہ فی الاحادیث، رقم الحدیث ۷۱)

گستاخ صحابہ کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ

(۵۸) اِنَّ اللّٰہَ اخْتَارَنِیْ وَاخْتَارَلِیْ اَصْحَابًا وَجَعَلَ لِیْ مِنْھُمْ وُزَرَاءَ وَاَنْصَارًا وَاِنَّہٗ سَیَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ یَّنْتَقِصُوْنَھُمْ فَلَاتُوَاکِلُوْھُمْ وَلَا تُشَارِبُوْھُمْ وَلَا تُجَالِسُوْھُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَیْھِمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَھُمْ (کنزالعمال رقم الحدیث ۲۳۰۲۶

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے مجھے چن لیا اور میرے لئے اصحاب چنے اور ان میں سے میرے وزیر و مددگار کئے اور یقیناً عنقریب آخر زمانے میں کچھ لوگ آئیں گے کہ ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان گھٹائیں گے۔ تم ان کے ساتھ کھانا نہ کھانا پانی نہ پینا اور ان کے ساتھ نہ بیٹھنا ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھنا اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھنا۔ رواہ ابن النجار عن انس رضی اللہ عنہ۔

فائدہ۔ مصطفیٰ پیارے ﷺ کا علم "ما فی الغد" یہاں بھی ظاہر ہے۔

منافق اور بدمذہب کی تعظیم اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے

حضور سرکار دو عالم ﷺ فرماتے ہیں۔

(۵۹) لَاتَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ یَا سَیِّدُ فَاِنَّہٗ اِنْ یَّکُنْ سَیِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ

ترجمہ منافق یا بدمذہب کو اے سردار کہہ کر نہ پکارو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہوا تو بیشک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کیا۔ رواہ ابوداؤد والنسائی بسند صحیح عن بریدۃ رضی اللہ عنہ

(ابوداؤد جلد دوم باب لایقول المملوک ربی وربتی کنزالعمال رقم الحدیث ۵۶۸)

اور حاکم نے صحیح مستدرک میں بافادۂ تصحیح اور بیہقی نے شعب الایمان میں ان لفظوں سے روایت کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلْمُنَافِقِ یَاسَیِّدُ فَقَدْ اَغْضَبَ رَبَّہٗ" (کنزالعمال رقم الحدیث ۷۹۶۰،۸۵۷) یعنی جو شخص کسی منافق کو اے سردار کہہ کر پکارے وہ اپنے رب کے غضب میں پڑے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

فاجر کی برائیاں بیان کرو

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

(۶۰) اَتَرْعَوْنَ عَنْ ذِکْرِ الْفَاجِرِ مَتٰی یَعْرِفُہُ النَّاسُ اُذْکُرُوا الْفَاجِرَ بِمَا فِیْہِ یَحْذَرْہُ النَّاسُ

ترجمہ کیا تم لوگ فاجر کے عیوب اس کی برائیاں اس کی خرابیاں بیان کرنے سے رکتے ہو۔ لوگ اس کو کیونکر پہچانیں گے۔ فاجر کی خرابیاں اس کے عیوب اس کی برائیاں بیان کرو تاکہ لوگ اس سے بچیں اور دور رہیں۔

اخرجہ ابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ والترمذی فی النوادر والحاکم فی الکنی والشیرازی فی الالقاب وابن عدی فی الکامل والطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی السنن والخطیب فی التاریخ کلھم عن الجارو وعن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ۔

امام حکیم ترمذی نوادر الاصول الاصل السادس و ستون والمائۃ بیروت ص ۲۱۳

(کنزالعمال رقم الحدیث ۸۰۶۶۷،۸۰۶۶۸ تاریخ بغداد رقم الحدیث ۳۸۲/۱،۳۳۹)

فائدہ۔ فاسق و فاجر کے عیوب کو ظاہر کرنے کی تاکید فرمائی جارہی ہے تو مرتدوں کے عیوب و خرابیاں بیان کرنے کی کتنی تاکید ہوگی۔

حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا:

(۶۱) کَلَّا وَاللّٰہِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْھَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ اَوْلَیَضْرِبَنَّ اللّٰہُ بِقُلُوْبِ بَعْضِکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ثُمَّ لَیَلْعَنَنَّکُمْ کَمَا لَعَنَھُمْ

ترجمہ یوں نہیں خدا کی قسم ضرور ضرور تم امر بالمعروف اچھی باتوں کا حکم کرو گے اور نہی عن المنکر بری باتوں سے منع کرو گے یا ضرور ضرور اللہ تعالیٰ تمہارے دل آپس میں ایک دوسرے پر مار دے گا۔ پھر تم سب پر لعنت اتارے گا جیسے ان بنی اسرائیل پر اپنی

لعنت اتاری۔ رواہ ابوداؤد عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (ابو داؤد جلد دوم باب

فائدہ۔ علماء اور مشائخ پیروں کو خصوصاً تنبیہ فرمائی جارہی ہے۔ کاش اس دور کے تمام مدعیان سنیت حق کوئی اختیار فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

مشرکوں سے میل جول نہ رکھو

(۶۲) نهى النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يُّصَافَحَ الْمُشْرِكُوْنَ اَوْ يُكَنُّوْا اَوْ يُرَحَّبَ بِهِمْ

ترجمہ نبی ﷺ نے منع فرمایا مشرکوں سے مصافحہ کرنے کو اور انہیں کنیت کے ساتھ یاد کرنے کو اور آتے وقت ان سے مرحبا، خوش آمدید کہنے کو۔

رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

(ابونعیم فی الحلیۃ الاولیاء رقم الحدیث ۴۳۶ جلد ۹ صفحہ ۲۳۶ تحقیق اسحاق بن ابراہیم بیروت)

فائدہ۔ یہ حکم مشرکوں کے ساتھ برتاؤ کا ہے پھر مرتدین جو مشرکوں سے بھی بدر جہا بدتر ہیں ان کے احکام تو بداہۃً اس سے بھی سخت ہونا ضروری ہیں۔

مشرکوں سے تعلق نہ رکھو

حضور محبوب خدا حبیب کبریا ﷺ نے فرمایا:

(۶۳) مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهٗ فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ

ترجمہ جس مسلمان نے مشرک کے ساتھ یارانہ دوستانہ بھائی چارا گانٹھا یا اس کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اختیار کیا اور مشرک کی صحبت میں رہنا پسند کیا تو یقیناً وہ مسلمان بھی اسی مشرک کی طرح ہے۔ رواہ ابوداؤد عن سمرۃ رضی اللہ عنہ۔ (ابو داؤد باب فی الاقامتہ بار فی الشرک کنز العمال رقم الحدیث ۱۱۰۲۵)

فائدہ۔ نام نہاد مسلمان گاندھیوں کانگریسیوں احراریوں لیگیوں وغیرہم کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

بدمذہبوں سے شرکت اور مسلمان کو ڈرانا

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۶۴) مَنْ سَوَّدَ مَعَ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ وَمَنْ رَوَّعَ مُسْلِمًا لِرِضَاءِ سُلْطَانٍ جِيْئَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَهٗ۔ (تاریخ بغداد جلد ۱۰ صفحہ ۹۳ رقم الحدیث ۵۱۶۷)

ترجمہ جس نے کسی بدمذہب گروہ کو اپنی شرکت سے بڑھایا رونق دی تو وہ انہیں میں سے ہے اور جس نے کسی مسلمان کو ڈرایا۔ بادشاہ وقت کی خوشنودی کیلئے تو قیامت کے دن وہ اسی کے ساتھ لایا جائے گا۔ رواہ الخطیب فی التاریخ عن انس رضی اللہ عنہ

اچھے برے ہمنشین کی مثال

حضور سرکار ﷺ فرماتے ہیں۔

(۶۵) اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَجَلِيْسِ السُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُّحْذِيَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا اَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً

ترجمہ اچھے اور برے ہم نشین کی مثال ایسی ہے جیسے ایک (عطار) کے پاس مشک ہے اور دوسرا (لوہار) دھونکنی پھونکتا ہے۔ وہ مشک والا تجھے مفت دے گا یا تو اس سے خریدے گا اور کچھ نہیں تو خوشبو ضرور ہی آئے گی اور دھونکنی والا یا تیرے کپڑے جلا دیگا یا تجھے اس سے بدبو آئے گی۔ رواہ البخاری و مسلم (کنز العمال رقم الحدیث ۲۴۸۴۳) بخاری کتاب البیوع باب فی العطار وبیع المسک رقم الحدیث ۲۱۰۱، ۵۵۳۴ (مسلم جلد ۲ باب استحباب مجالسۃ الصالحین و مجانبۃ قرناء السوء' مشکوٰۃ باب الحب فی اللہ ومن اللہ)

حضور رحمت مجسم ﷺ نے فرمایا:

(۶۶) مَثَلُ جَلِيْسِ السُّوْءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيْرِ اِنْ لَّمْ يُصِبْكَ مِنْ سَوَادِهٖ

اپنی تصدیق فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین میں نقل فرمائی وہ حدیث یہ ہے۔

اِنَّ لِلّٰہِ سِتَّ مِائَۃِ اَلْفِ عَالَمٍ مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ حَوْلَ الْعَرْشِ یَلْعَنُوْنَ مُبْغِضِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما۔

ترجمہ بیشک عرش کے گرد اللہ تعالیٰ کیلیے چھ لاکھ جہان فرشتوں سے آباد ہیں وہ سب فرشتے حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دشمنوں پر لعنت کیا کرتے ہیں۔

(فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین ص ۵۷)

گمراہ کرنے والے لیڈر دجال سے زیادہ خطرناک ہیں

حضور رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

(۷۳) غَیْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُ عَلٰی اُمَّتِیْ مِنَ الدَّجَّالِ الْاَئِمَّۃُ الْمُضِلُّوْنَ

ترجمہ مجھے اپنی امت پر دجال کے سوا اور لوگوں کا زیادہ اندیشہ ہے وہ گمراہ کرنے والے لیڈر اور پیشوا ہوں گے۔ رواہ الامام احمد عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

(مسند احمد بن حنبل رقم الحدیث ۲۰۷۹۰، ۲۰۷۸۹، کنز العمال رقم الحدیث ۲۹۰۳۹، ۲۹۰۰۴)

فائدہ۔ اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانگریسی احراری مسلم لیگی و خاکساری وغیرہم لیڈروں کی خبر دی ہے مسلمانوں کو ان گمراہ گر لیڈروں سے دور رہنا چاہیے۔

جاہل عابد اور تباہ کار علماء سے بچو

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۷۴) رُبَّ عَابِدٍ جَاھِلٌ وَّرُبَّ عَالِمٍ فَاجِرٌ فَاحْذَرُوا الْجُھَّالَ مِنَ الْعُبَّادِ وَالْفُجَّارَ مِنَ الْعُلَمَاءِ (الدیلمی مسند الفردوس رقم الحدیث ۳۲۴۹، کنز العمال رقم الحدیث ۲۸۸۳۲)

ترجمہ بعض عابد جاہل ہوتے ہیں اور بعض علماء بدکار تو جاہل عابدوں اور بدکار ملاؤں سے بچو۔ رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

دل کے منافق سے خطرہ

حضور سید القاہرین علی اعداء رب العلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ کُلُّ مُنَافِقٍ عَلِیْمِ اللِّسَانِ

ترجمہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ اندیشہ ہر اس شخص کا ہے جو دل کا منافق اور زبان کا مولوی لیڈر ریفارمر قائد ہو۔ رواہ الامام احمد وابن عدی عن عمر الفاروق والطبرانی فی الکبیر والبزار عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

(الامام احمد فی مسند احمد بن الحنبل رقم الحدیث ۳۱۲، ۱۴۴)

(کنز العمال رقم الحدیث ۷۵۱۰، ۳۷۰۴۲، ۲۹۰۴۴، ۲۸۹۶۶)

فائدہ۔ بدمذہب مولوی لیڈر لیکچرار قائد سے بہت زیادہ دور رہنا چاہیے اور مسلمانوں کو ان سے دور رہ کر ہی کامیابی وفلاح و بہبودی حاصل ہو سکتی ہے۔

بد دینوں سے نفرت نہ کرنے پر نیکوں پر اللہ کا غضب

کتاب مستطاب تبیین المحارم میں ہے۔

(۷۶) اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی یُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ اِنِّیْ مُھْلِکٌ مِنْ قَرْیَتِکَ اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا مِنْ خِیَارِھِمْ وَسَبْعِیْنَ اَلْفًا مِنْ شِرَارِھِمْ فَقَالَ یَارَبِّ ھٰؤُلَاءِ الْاَشْرَارُ فَمَا بَالُ الْاَخْیَارِ فَقَالَ اِنَّھُمْ لَمْ یَغْضَبُوْا لِغَضَبِیْ وَاٰکَلُوْھُمْ وَشَارَبُوْھُمْ

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کو کہ میں تیری بستی سے چالیس ۴۰ ہزار اچھے نیک لوگ اور ستر ہزار برے آدمی ہلاک کروں گا۔ حضرت یوشع علیہ السلام نے عرض کی الٰہی! برے تو برے ہیں۔ مگر یہ اچھے کیوں ہلاک کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس لئے کہ جن پر میرا غضب تھا ان نیکوں نے ان پر اپنی ناراضی ظاہر نہ کی بلکہ ان کے ساتھ کھانا پینا رکھا یارانہ گانٹھا۔ ھکذا رواہ ابن ابی الدنیا

وابوالشیخ عن ابراھیم بن عمرو الصنعانی رضی اللہ عنہ۔ (المغنی ج۲ ص۳۰٦)

فائدہ۔ دیکھو بدمذہبوں کے ساتھ نفرت و بیزاری نہ رکھنے اور ان سے یارانہ دوستانہ کرنے کا کیا نتیجہ ہوا اور صلح کلیت و پالیسی بازی کیسی بد بلا ہے۔

بدمذہبوں کے ساتھ صلحاء بھی عذاب میں گرفتار

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

(۷۷) عُذِّبَ اَهْلُ الْقَرْيَةِ فِيْهَا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ اَلْفًا عَمَلُهُمْ عَمَلَ الْاَنْبِيَاءِ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ قَالَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَغْضَبُوْنَ لِلّٰهِ وَلَا يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (اتحاف السادة المتقین جلد۷ ص۱۱)

ترجمہ ایک بستی پر عذاب اترا اس بستی میں اٹھارہ ہزار لوگ تھے جن کے عمل انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے عمل سے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اٹھارہ ہزار نیکوں پر کیوں عذاب ہوا۔ ارشاد فرمایا اس لئے کہ وہ لوگ اللہ کیلئے بدمذہبوں پر غضب اور ناراضگی نہ کرتے تھے اور نہ اچھی بات کا حکم کرتے تھے نہ بری بات سے روکتے تھے۔ تبیین المحارم۔

فائدہ۔ عزیز مسلمانو! دیکھو بدمذہبوں کے ساتھ میل جول رکھنے اور حق بات نہ بتانے اور صلح کلیت برتنے پر اللہ تعالیٰ کتنا غضب فرماتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

برائی کو ختم کرنے کی کوشش کرو

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

(۷۸) مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ جو کوئی تم میں سے کسی منکر (برے کام) کو دیکھے تو اس کو ہاتھ سے

مٹائے اگر ہاتھ سے مٹانے کی قوت رکھتا ہو اور اگر ہاتھ سے مٹانے کی قدرت نہیں ہے تو زبان سے منع کرے اور اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو دل میں ضرور اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے زیادہ کمزور درجہ ہے۔ رواہ مسلم عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔

(مسلم ج۱ کتاب الایمان باب کون النھی عن المنکر' کنزالعمال رقم الحدیث ۵۵۲۱ ترمذی ۲۱۷۲' ابوداؤد ۴۳۴۰-۱۱۴۰' النسائی ۵۰۲۳۳' ابن ماجہ ۱۲۲۵-۴۰۱۳)

فائدہ۔ تغیر وانکار قلبی میں وہاں سے چلا جانا ضروری ہے اگر وہاں سے چلے آنے کی استطاعت رکھتے ہوئے بھی وہیں بیٹھا رہے گا تو گنہگار ہوگا اور ایمان کے سب سے زیادہ کمزور درجے سے بھی بحکم حدیث محروم رہے گا۔

مدخل ابن الحاج جلد اوّل میں ہے۔

"وَاِنْ لَّمْ يَقْدِرْ عَلَى الْاِنْكَارِ اِلَّا بِقَلْبِهٖ قَامَ وَتَرَكَ وَلَا يَكُوْنُ مُنْكِرًا بِقَلْبِهٖ اِنْ قَعَدَ وَيَأْثَمُ"

یعنی اگر سوا دل کے ہاتھ اور زبان سے تغیر پر قادر نہ ہو تو کھڑا ہو جائے اور وہاں سے چلا جائے اور اگر بیٹھا رہے گا تو انکار قلبی کرنے والا بھی نہیں ہوگا اور گنہگار ہوگا۔ حدیث پاک اور اس شرح سے علماء و مشائخ کو پختگی و تصلب و حق گوئی و حق پسندی کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔

بدمذہبوں کا طاقت کے موافق رد کرو

صواعق محرقہ میں امام ابن حجر ھیتمی نے ایک حدیث نقل فرمائی کہ آقائے نامدار محبوب پروردگار والی یوم القرار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۷۹) اِذَا ظَهَرَتِ الْفِتَنُ اَوْ قَالَ الْبِدَعُ وَسُبَّ اَصْحَابِيْ فَلْيُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ فَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا (صواعق محرقہ عربی صفحہ۱۱)

ترجمہ جب فتنے ظاہر ہوں یا بدمذہبیاں پھیلیں اور میرے صحابہ کو برا کہا جائے تو عالم کو ضروری ہے کہ اپنے علم کو ظاہر کرے یعنی بدمذہبوں کا حسب استطاعت کھلم کھلا رد کرے اور جو ایسا نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور سب فرشتوں اور تمام آدمیوں کی سب کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کرے نہ نفل۔

فرمان سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ

حضور پرنور سلطان بغداد سیدنا غوث اعظم پیران پیر دستگیر رضی اللہ عنہ "غنیۃ الطالبین" شریف میں حدیث نقل فرماتے ہیں کہ حضور رحمۃ للعلمین ﷺ نے فرمایا:

(۸۰) مَنْ نَظَرَ اِلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ بُغْضًا لَّهٗ فِي اللّٰهِ مَلَاَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ اَمْنًا وَّاِيْمَانًا وَمَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ وَمَنْ لَقِيَهٗ بِالْبُشْرٰى اَوْ بِمَا يَسُرُّهٗ فَقَدِ اسْتَخَفَّ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

(غنیۃ الطالبین باب اجتناب اهل البدعۃ مطبوعہ بیروت)

ترجمہ جس نے کسی بدمذہب کو اللہ کیلئے نفرت سے دیکھا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دے گا۔ اور جس نے بدمذہب کو اللہ کیلئے بیزاری سے جھڑک دیا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے سو درجے بلند کریگا اور جو بدمذہب سے خوشی و مسرت سے ملے تو یقیناً اس نے ہلکا جانا اس کو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی حضور محمد رسول اللہ ﷺ پر۔

ایک شخص کے سلام کا جواب نہ دیا

(۸۱) مَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ السَّلَامَ (ترمذی ج۲ باب ما جاء فی کراهیۃ لبس المعصفر للرجال)

ترجمہ ایک شخص دو کپڑے سرخ رنگ کے اوڑھے ہوئے حاضر ہوا اور سلام عرض کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

فائدہ۔ جب سرخ رنگ کے رنگے ہوئے کپڑے پہننے والے مسلمان کے سلام کا جواب حضور رحمت مجسم ﷺ نے نہیں دیا تو بدمذہب کے سلام کا کیسا شدید حکم ہوگا پھر بدمذہب و مرتد سے یارانہ کرنے کا کیسا اشد حکم ہوگا۔

اس کی آنکھوں کے درمیان چنگاری ہے

(۸۲) مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُتَخَلِّقٌ بِخَلُوْقٍ فَنَظَرَ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَاَعْرَضَ عَنِ الرَّجُلِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَعْرَضْتَ عَنِّيْ قَالَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ جَمْرَةٌ

ترجمہ رسول اللہ ﷺ ایک قوم میں جلوہ فرما ہوئے۔ ان لوگوں میں ایک شخص زعفران ملی ہوئی خوشبو لگاتا تھا تو حضور ﷺ نے ان لوگوں کی طرف نظر کرم فرمائی اور سلام فرمایا اور اس خوشبو لگانے والے سے روگردانی فرمائی۔ اس نے عرض کی سرکار نے مجھ سے اعراض فرمایا تو حضور ﷺ نے اسے جھڑکا اور فرمایا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان چنگاری ہے۔ رواہ البخاری عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(بخاری کتاب الادب المفرد رقم الحدیث ۱۰۵۲)

ریشمی کپڑا پہننے پر سلام کا جواب نہ دینا

(۸۳) اَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ وَفِيْ يَدِهٖ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّعَلَيْهِ جُبَّةُ حَرِيْرٍ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ مَحْزُوْنًا فَشَكٰى اِلٰى اِمْرَاَتِهٖ فَقَالَتْ لَعَلَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جُبَّتَكَ وَخَاتَمَكَ فَاَلْقِهِمَا ثُمَّ عُدْ فَفَعَلَ فَرَدَّ السَّلَامَ (بخاری کتاب الادب المفرد رقم الحدیث ۱۰۵۴)

ترجمہ ایک شخص بحرین سے خدمت اقدس میں حاضر ہوا نبی کریم ﷺ پر سلام عرض کیا۔ حضور ﷺ نے جواب نہ دیا۔ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور ریشمی جبہ پہنے تھا۔ وہ غمگین واپس ہو گئے اپنی بیوی سے حال بیان کیا۔ زوجہ نے کہا شاید رسول اللہ ﷺ کو تمہارا جبہ اور انگوٹھی ناپسند ہوئی۔ انہیں اتار کر پھر حاضر ہوئے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اب حضور اقدس ﷺ نے جواب کا سلام عطا فرمایا۔

رواہ البخاری فی کتابہ المذکور عن ابی سعید رضی اللہ عنہ۔

فائدہ۔ جب زعفران کی بنی ہوئی خوشبو لگانے والے سونے کی انگوٹھی اور خالص ریشم پہننے والوں کو رحمۃ للعلمین ﷺ نے سلام کا جواب عطا نہ فرمایا تو بدمذہب و بددین سے کس درجہ اعراض و دوری رکھنا ضروری ہوگا۔

بندر اور سور بن کر قبروں سے نکلیں گے

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

(۸۴) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیَخْرُجَنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فِیْ صُوْرَۃِ الْقِرَدَۃِ وَالْخَنَازِیْرِ بِمُدَاھَنَتِھِمْ فِی الْمَعَاصِیْ وَکَفِّھِمْ عَنِ النَّھْیِ وَھُمْ یَسْتَطِیْعُوْنَ

ترجمہ خدا کی قسم ضرور کچھ لوگ میری امت کے اپنی قبروں سے بندروں اور سوروں کی صورت میں نکلیں گے گناہوں میں پالیسی بازی کرنے مداہنت برتنے اور نہی عن المعاصی سے چپ رہنے کے سبب باوجودیکہ وہ حق بات کہنے اور بری بات سے منع کرنے کی طاقت رکھتے تھے۔ منتخب کنز العمال جلد اول ص ۱۴۶ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۵۶۰۲)

فائدہ۔ علماء اور مشائخ، پیروں اور مرشدوں کو خاص طور پر تنبیہ فرمائی جارہی ہے کہ بنی اسرائیل کے علماء و مشائخ تو باوجودیکہ خود شریعت کی نافرمانی نہیں کرتے تھے بلکہ شریعت کی نافرمانی کرنے والوں کے ساتھ مخالطت و مجالست و مواکلت و مشاربت

ہی کرنے کے سبب بندر اور سور بنا دیئے گئے۔ اس امت کو سبز گنبد کے مکین عرش اعظم کے مسند نشین ﷺ کے طفیل دنیا میں مسخ صورت کے عذاب عام سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ لیکن اس امت کے پیر و مرشد اور عالم و مولوی کہلانے والے اگر اللہ و رسول جل جلالہ و ﷺ کے مخالفوں پر شرعی طرد سے خاموشی برتیں گے تو قیامت کے دن اپنی قبروں سے بندر اور سور بنا کر اٹھائے جائیں گے۔ اسی مضمون کو حضرت مولانا جلال الملۃ والدین رومی رحمۃ اللہ علیہ مثنوی شریف میں یوں بیان فرماتے ہیں۔

اندریں امت نشد مسخ بدن
لیک مسخ دل بود اے بوالفطن

یعنی اس امت میں جسموں کا مسخ تو حضور اکرم رحمت مجسم ﷺ کے طفیل عام طور پر نہ ہوگا۔ لیکن احقاق حق و ابطال باطل سے خاموش رہنے والوں کے دلوں کو بندروں اور سوروں کے قلوب کے مثل بنا دیا جائے گا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

بنی اسرائیل کی پہلی خرابی

حضور اکرم محبوب محترم ﷺ نے فرمایا:

(۸۵) اِنَّ اَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلٰی بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ کَانَ الرَّجُلُ یَلْقَی الرَّجُلَ فَیَقُوْلُ یَا ھٰذَا اِتَّقِ اللّٰہَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ فَاِنَّہٗ لَا یَحِلُّ لَکَ ثُمَّ یَلْقَاہُ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ یَمْنَعُہٗ ذٰلِکَ اَنْ یَّکُوْنَ اَکِیْلَہٗ وَشَرِیْبَہٗ وَقَعِیْدَہٗ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِکَ ضَرَبَ اللّٰہُ قُلُوْبَ بَعْضِھِمْ بِبَعْضٍ

ترجمہ بیشک اول بنی اسرائیل میں جو خرابی آئی وہ ایسے آئی کہ عالم دوسرے شخص سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ تعالیٰ سے ڈر اور جو بری باتیں تو کر رہا ہے ان کو چھوڑ دے۔ یہ تیرے لئے جائز نہیں ہے پھر دوسرے روز اس سے ملا تو اس بدکار کو منع نہ کیا اس کے ساتھ کھانا پینا بیٹھنا اٹھنا اختیار کیا اور احقاق حق و ابطال باطل کو چھوڑ دیا۔ پھر

جب انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب ایک دوسرے پر مار
دیئے۔ منتخب کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۳۶ عن ام المومنین ام سلمۃ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۵۵۲۴)

فائدہ۔ یہاں بھی علماء ومشائخ اور مولویوں پیروں کو تعلیم وتنبیہ فرمائی جا رہی ہے
کہ اگر تم انہیں گمراہی و بدمذہبی وکفر وارتداد پر باوجود استطاعت روکنا چھوڑ دو گے تو تم بھی
گمراہ ہو جاؤ گے۔

یوم قیامت اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت ہوگی

(۸۶) ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ
مَتَی السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا شَيْئًا اَعْدَدْتُ لَهَا اِلَّا اَنِّیْ
اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ
فَرِحُوْا بِشَیْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا

ترجمہ قیامت کب آئے گی حضور ﷺ نے فرمایا تیری خرابی ہو تو نے کیا تیاری کی
ہے۔ انہوں نے عرض کی کہ قیامت کیلئے تو کوئی چیز تیار نہیں کی مگر ہاں اللہ تعالیٰ اور اس
کے پیارے محبوب ﷺ کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تو اسی
کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام لانے
کے بعد میں نے مسلمانوں کو کسی چیز پر اتنا خوش و مسرور نہیں دیکھا جتنا اس ارشاد اقدس
کو سن کر خوش ہوئے۔ رواہ البخاری ومسلم (بخاری کتاب الاحکام رقم الحدیث
۷۱۵۳ باب القضاء والفتیا فی الطریق، باب الادب رقم الحدیث ۶۱۷۱)

نور کے منبروں پر جلوہ افروز

حضور سرور انبیاء ﷺ نے فرمایا:

(۸۷) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ
وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ۔ رواہ مالک عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

ترجمہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری محبت واجب ہے ان لوگوں کیلئے جو میرے لئے
محبت کرتے ہیں اور میرے لئے اللہ والوں کے پاس بیٹھتے ہیں اور میرے لئے
ملاقات کرتے ہیں اور میرے لئے مال خرچ کرتے ہیں۔
(الموطا امام مالک باب ماجاء فی المتحابین فی اللہ۔ کنز العمال رقم الحدیث ۲۴۶۶۵، ۲۴۶۶۴)

وفی روایة الترمذی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ
نُوْرٍ یَغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ (ترمذی کتاب الزهد باب الحب فی الله)

ترجمہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے لئے محبت کرتے ہیں قیامت کے دن
ان کیلئے نور کے منبر ہوں گے کہ ان پر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور شہداء غبطہ
فرمائیں گے۔ یعنی اگرچہ ان سے شہداء کرام فضل کلی میں بڑھے ہوئے ہوں گے اور
حضرات انبیائے عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام تو ہر ایک غیر نبی پر فضل کلی میں بیشمار درجے
برتر وبالا ہیں لیکن بروز قیامت شہداء وانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی اپنے دلوں میں تمنا
فرمائیں گے کہ کاش ان متحابین فی اللہ کی یہ جزئی فضیلت بھی ہمیں عطا ہوتی۔

فائدہ۔ یہ انعامات حب فی اللہ اور بغض فی اللہ کی جزائیں ہیں۔

اللہ کا دوست

حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا:

(۸۸) اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهٗ فِیْ قَرْيَةٍ اُخْرٰی فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰی مَدْرَجَتِهٖ
مَلَكًا فَلَمَّا اَتٰی عَلَيْهِ قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ اَخًا لِیْ فِیْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ
عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ اَنِّیْ اَحْبَبْتُهٗ فِی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ

ترجمہ ایک مسلمان اپنے بھائی سے ملنے گیا جو کہ دوسرے گاؤں میں رہتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس کے راستے پر مقرر فرمایا۔ اس فرشتے نے اس سے کہا کہ کہاں کا ارادہ ہے۔ اس نے کہا میرا بھائی اس آبادی میں رہتا ہے اس سے ملنے آیا ہوں۔ اس فرشتے نے کہا کیا تیرا اس پر کوئی احسان ہے جس کو تو زائد کرنا چاہتا ہے۔ اس نے کہا نہیں مگر یہ کہ بیشک اس کو دوست رکھتا ہوں اللہ کیلئے۔ فرشتے نے کہا میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں تیری طرف یہ بشارت لایا ہوں کہ بیشک اللہ تجھ کو دوست رکھتا ہے۔ جیسے تو اپنے بھائی کو اللہ کیلئے دوست رکھتا ہے۔ رواہ مسلم عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ۔

(مسلم ج۲ باب فی فضل الحب فی اللہ، کنز العمال رقم الحدیث ۲۴۷۱۹، ۲۴۶۶۳)

سایۂ رحمت میں

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا:

(۸۹) اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ (مسلم ج۲ باب فی فضل الحب فی اللہ، کنز العمال ۲۴۶۵۰،۹)

(موطا امام مالک کتاب الشعر باب ماجاء فی المتحابین فی اللہ)

ترجمہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ کہاں ہیں میری وجہ سے محبت و دوستی رکھنے والے آج کے دن میں ان کو سایہ رحمت میں جگہ دوں گا۔ جس دن میرے سایہ رحمت کے سوا کوئی سایہ نہیں ہے۔ رواہ مسلم عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ کیلئے دوستی

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

(۹۰) مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ اِلَّا اَكْرَمَ رَبَّهٗ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ جس بندے نے کسی بندے سے اللہ کیلئے محبت و دوستی کی تو درحقیقت اللہ

تعالیٰ کی تعظیم وتکریم کی۔ رواہ الامام احمد عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ۔

فائدہ۔ دیکھو حب فی اللہ و بغض فی اللہ کے صلے میں اللہ تعالیٰ کیا کیا انعامات فرماتا ہے۔ (احمد بن حنبل رقم الحدیث ۲۱۷۲۶) (کنز العمال رقم الحدیث ۲۴۶۴۷)

یاقوت اور زبرجد کے بالاخانے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں حضور اکرم ﷺ کی ہمرکابی میں تھا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

(۹۱) اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ

ترجمہ بیشک جنت میں چند ستون ہیں یاقوت کے ان پر زبرجد کے بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ ان میں دروازے ہیں کھلے ہوئے اور روشن ہیں۔ جیسے روشن ستارے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ان بالاخانوں میں کون رہیں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو لوگ اللہ کیلئے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کیلئے لوگوں کے پاس بیٹھتے اٹھتے ہیں اور اللہ کیلئے میل جول ملاقات کرتے ہیں۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

(شعب الایمان رقم الحدیث ۹۰۰۲ کنز العمال رقم الحدیث ۲۵۵۵۲، ۲۵۵۵۱، ۲۴۶۴۶)

بدمذہب جہنم کے کتے ہیں

حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۹۲) اَصْحَابُ الْبِدَعِ كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ یعنی بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں۔ رواہ الامام ابوحاتم الخزاعی فی جزئہ الحدیثی عن ابی امامۃ الباھلی رضی اللہ عنہ

امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت یوں ہے۔

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَھْلُ الْبِدَعِ کِلَابُ اَھْلِ النَّارِ

(کنزالعمال رقم الحدیث ۱۱۲۵،۱۱۲۱،۱۰۹۰)

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدمذہب لوگ دوزخیوں کے کتے ہیں۔

بدمذہب جانوروں سے بھی بدتر ہیں

(۹۳) حضور سید عالم مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اَھْلُ الْبِدَعِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِیْقَۃِ"
یعنی بدمذہب لوگ سب آدمیوں اور سب جانوروں سے بدتر ہیں۔

رواہ الامام ابونعیم فی الحلیۃ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔

قال العلامۃ المناوی فی التیسیر الخلق الناس والخلیقۃ البھائم۔ (ابونعیم فی الحلیہ ج۸ ص۲۹۱ مسند الفردوس رقم الحدیث ۱۶۵۵ کنزالعمال رقم الحدیث ۱۱۲۲، ۱۰۹۱)

انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء کا رشک کرنا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۹۴) اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ لَاُنَاسًا مَاھُمْ بِاَنْبِیَاءَ وَلَاشُھَدَاءَ یَغْبِطُھُمُ الْاَنْبِیَاءُ وَالشُّھَدَآءُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِمَکَانِھِمْ مِنَ اللّٰہِ

ترجمہ بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ضرور کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہ تو انبیاء ہیں نہ شہداء لیکن قیامت کے دن اللہ کی طرف سے جو مرتبت ومنزلت ان کو ملے گی اس کے سبب حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور شہدائے عظام رضی اللہ عنہم (جو ان لوگوں پر فضل کلی میں بدرجہا بلند و بالا ہیں وہ) بھی ان (کے اس فضل جزئی) پر غبطہ فرمائیں گے (کہ کاش یہ فضل جزئی بھی ہم کو ملتا) "قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ تُخْبِرُنَا مَنْ ھُمْ" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خبر دیں کہ وہ کون لوگ ہیں۔

قَالَ ھُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوْا بِرُوْحِ اللّٰہِ عَلٰی غَیْرِ اَرْحَامٍ بَیْنَھُمْ وَلَا اَمْوَالٍ یَتَعَاطَوْنَھَا فَوَ اللّٰہِ اِنَّ وُجُوْھَھُمْ لَنُوْرٌ وَاِنَّھُمْ لَعَلٰی نُوْرٍ لَایَخَافُوْنَ اِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا یَحْزَنُوْنَ اِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَءَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ

ترجمہ حضور رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے نہ اپنے آپس کے رشتوں کی بناء پر نہ ان باتوں کے سبب سے جن کا آپس میں لین دین کرتے ہوں بلکہ صرف کتاب اللہ اور محبت الٰہی کی بناء پر آپس میں ایک دوسرے سے دوستی ومحبت رکھی تو خدا کی قسم بیشک ضرور ان کے چہرے نور ہوں گے اور بیشک ضرور وہ لوگ نور پر ہوں گے وہ لوگ نہ ڈریں گے جب لوگ ڈرتے ہوں گے اور نہ ان کو کچھ رنج وغم ہوگا۔ جب لوگ رنج وغم میں مبتلا ہوں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔ "اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ" یعنی سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ وہ غمگین ہوں گے۔

رواہ ابوداؤد عن عمر الفاروق رضی اللہ عنہ (کنزالعمال رقم الحدیث ۲۵۵۳۶، ۲۴۶۹۶، ابوداؤد کتاب الاجارہ باب الرھن رقم الحدیث ۳۵۲۷، مشکوٰۃ باب الحب فی اللہ ومن اللہ فصل الثانی ص۴۲۶، الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان کتاب البر والاحسان ج۱ ص۳۹۰ رقم الحدیث ۵۷۲ باب الصحبۃ والمجالس، الترغیب والترھیب کتاب الادب باب فی الحب فی اللہ رقم الحدیث ۲۲ ج۴ ص۱۳)

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۹۵) لِلْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ یُسَلِّمُ عَلَیْہِ اِذَا لَقِیَہٗ، وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ وَیَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَتْبَعُ جَنَازَتَہٗ اِذَا مَاتَ وَیُحِبُّ لَہٗ مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ خارجیوں کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے

(۹) بخاری شریف میں ہے۔ "کَانَ ابْنُ عُمَرَ یَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللّٰهِ" یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ خارجیوں (وہابیوں) کو بدترین مخلوق جانتے تھے۔

(بخاری ج۲ص۱۰۲۴ قدیمی کتب خانہ کراچی کتاب استتابة المرتدین باب قتل الخوارج والملحدین)

صحابہ کرام کی وصیتیں

عینی شرح بخاری جلد یازدہم صفحہ ۱۴۰ میں ہے۔

(۱۰) فِی التَّوْضِیْحِ عَنْ کِتَابِ الْاِسْفَرَائِیْنِیْ کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ اَبِیْ اَوْفٰی وَجَابِرٌ وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَاَبُوْهُرَیْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَاَقْرَانُهُمْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ یُوْصُوْنَ اِلٰی اَخْلَافِهِمْ بِاَنْ لَّا یُسَلِّمُوْا عَلَی الْقَدَرِیَّةِ وَلَا یَعُوْدُوْهُمْ وَلَا یُصَلُّوْا خَلْفَهُمْ وَلَا یُصَلُّوْا عَلَیْهِمْ اِذَا مَاتُوْا

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمرو حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اور حضرت جابر اور حضرت انس بن مالک اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم اور ان کے زمانہ والے حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اپنے بعد والوں کو وصیتیں فرماتے تھے کہ قدری بدمذہبوں کو سلام نہ کرنا اور ان کی مزاج پرسی نہ کرنا اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا اور جب وہ مر جائیں تو ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھنا۔ تلك عشرة كاملة یہ دس مبارک روایتیں ہر مسلمان پڑھے اور غور کرے کہ کس قدر تصلب و پختگی کی تعلیم دی جا رہی ہے اور "حب فی الله و بغض فی الله" کا سبق پڑھایا جا رہا ہے۔

(عمدة القاری شرح صحیح بخاری ج۱۱ص۱۶۰ الارشاد الساری ج۹)

بدمذہبوں کے بارے میں فرمان غوث اعظم رضی اللہ عنہ

حضور پرنور سلطان بغداد سید الافراد قطب الارشاد غوث صمدانی قطب ربانی محبوب سبحانی سید عبدالقادر جیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ عنہ غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں۔

وَاَنْ لَّا یُکَاثِرَ اَهْلَ الْبِدَعِ لَا یُدَانِیْهِمْ وَلَا یُسَلِّمَ عَلَیْهِمْ لِاَنَّ اِمَامَنَا اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قَالَ مَنْ سَلَّمَ عَلٰی صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَحَبَّهٗ لِقَوْلِ النَّبِیِّ صلی الله علیه وعلی آله وسلم اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ تَحَابُّوْا وَلَا یُجَالِسُهُمْ وَلَا یَقْرُبُ مِنْهُمْ وَلَا یُهَنِّیْهِمْ فِی الْاَعْیَادِ وَاَوْقَاتِ السُّرُوْرِ وَلَا یُصَلِّیْ عَلَیْهِمْ اِذَا مَاتُوْا وَلَا یَتَرَحَّمُ عَلَیْهِمْ اِذَا ذُکِرُوْا بَلْ یُبَایِنُهُمْ وَیُعَادِیْهِمْ فِی اللّٰهِ عزوجل مُعْتَقِدًا بِبُطْلَانِ مَذْهَبِ اَهْلِ الْبِدْعَةِ مُحْتَسِبًا بِذٰلِكَ الثَّوَابَ الْجَزِیْلَ وَالْاَجْرَ الْکَثِیْرَ قَالَ وَقَالَ فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ مَنْ اَحَبَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهٗ وَاَخْرَجَ نُوْرَ الْاِیْمَانِ مِنْ قَلْبِهٖ وَاِذَا عَلِمَ اللّٰهُ مِنْ رَّجُلٍ اَنَّهٗ مُبْغِضٌ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ رَجَوْتُ اللّٰهَ اَنْ یَّغْفِرَ ذُنُوْبَهٗ وَاِنْ قَلَّ عَمَلُهٗ وَاِذَا رَاَیْتَ مُبْتَدِعًا فِیْ طَرِیْقٍ فَخُذْ طَرِیْقًا آخَرَ (غنیة الطالبین باب اجتناب اهل البدعه)

ترجمہ بدمذہبوں کی مجلس جلسہ میں جا کر ان کی گنتی کو نہ بڑھائے ان کے پاس نہ پھٹکے۔ ان پر سلام نہ کرے کہ ہمارے امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدمذہب کو سلام کرنا اسے دوست بناتا ہے اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے آپس میں سلام کا رواج دو باہم دوست ہو جاؤ گے۔ بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھے ان کے نزدیک نہ جائے اور ان کی عیدوں اور خوشی کے وقتوں میں انہیں مبارکباد نہ دے اور مر جائیں تو ان پر نماز نہ پڑھے ان کا تذکرہ ہو تو ان کیلئے دعائے رحمت نہ کرے بلکہ ان سے جدا رہے اور اللہ کے واسطے ان سے دشمنی رکھے اس اعتقاد کے ساتھ کہ ان کا مذہب باطل ہے اور اس میں جدائی و عداوت میں ثواب عظیم اور اجر کثیر کی اللہ تعالیٰ سے امید قوی

رکھے اور فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو کسی بدمذہب سے محبت رکھے اس کے عمل اللہ تعالیٰ ضبط کر دے اور اس کے دل سے نور ایمان کو نکال دے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو دیکھے کہ وہ بدمذہب سے اللہ کیلئے بغض رکھتا ہے تو مجھے یقین ہے کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔ اگر چہ اس کے نیک عمل تھوڑے ہوں اور جب کسی بدمذہب کو راستے میں آتا دیکھو تو تم دوسری راہ ہو جاؤ اور اسی کتاب مستطاب میں ہے۔

وقال فضیل بن عیاض سمعت سفیان بن عیینة رضی الله عنه من تبع جنازة مبتدع لم یزل فی سخط الله حتی یرجع

ترجمہ حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے جو مسلمان کسی بدمذہب کے جنازے کے ساتھ جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہتا ہے۔ جب تک واپس نہ ہو۔

اور ارشاد الساری شرح صحیح بخاری جلد نہم میں ہے۔

ان هجرة اهل الاهواء والبدع دائمة علی ممر الاوقات مالم تظهر التوبة والرجوع الی الحق

ترجمہ گمراہوں بدمذہبوں سے ترک سلام وکلام ہمیشہ ہے کتنی ہی مدت گزر جائے جب تک ان کی توبہ اور حق کی طرف رجوع کرنا ظاہر نہ ہو۔

جب بدمذہبوں کے پاس بیٹھنے کا یہ حکم ہے تو اہل ایمان غور کریں کہ ان سے اتحاد یارانہ گانٹھنے ان کو قائد اعظم بنانے ان کے ساتھ بھائی چارہ کرنے کا کیا حکم ہوگا۔

علامہ تفتازانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

علامہ تفتازانی رحمۃ اللہ علیہ شرح مقاصد میں فرماتے ہیں۔

وحکم المبتدع البغض والعداوة والاعراض الاهانة والطعن واللعن۔

ترجمہ بدمذہب کا حکم یہ ہے کہ اس سے بغض رکھا جائے۔ اس سے دشمنی رکھی جائے اور اس سے دور رہا جائے اس کی اہانت اور اس پر لعن طعن رد و طرد کیا جائے۔

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

شرح شفا للملا علی القاری جلد ثانی بیان علامات محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے۔

وَمُجَانَبَةُ مَنْ خَالَفَ سُنَّتَه، اَیْ طَرِیْقَتَه، اَیْ عَمِلَ بِغَیْرِهَا وَابْتَدَعَ فِی دِیْنِهٖ) اَیْ اَظْهَرَ الْبِدَعَ فِی سَبِیْلِهٖ

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے خلاف کرے یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں بدعت بدمذہبی نکالے اس سے اجتناب و پرہیز رکھا جائے اور اسی شرح شفا میں بیان خیر خواہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت میں ہے۔

وَمُجَانَبَةُ مَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِهٖ وَانْحَرَفَ عَنْهَا (وَبُغْضُه) وَالتَّحْذِیْرُ مِنْهُ

ترجمہ مسلمانوں کیلئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خیر خواہیوں میں سے یہ بھی ہے کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے خلاف ہو۔ اس سے پرہیز کرنا اور اس سے بغض رکھنا اور اس کی صحبت سے دور رہنا چاہیے۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

رد المحتار میں ہے۔

(قَوْلُهٗ صَاحِبُ بِدْعَةٍ) اَیْ مُحَرَّمَةٍ وَاِلَّا فَقَدْ تَکُوْنُ وَاجِبَةً کَنَصْبِ الْاَدِلَّةِ لِلرَّدِّ عَلٰی اَهْلِ الْفِرَقِ الضَّالَّةِ

ترجمہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گمراہ بدمذہب فرقوں کے رد کیلئے دلائل قائم

کرنا اوران کا رد وطرد کرنا واجب ہے۔

امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

حضور پرنور آقائے نعمت دریائے رحمت تاج المحول الکاملین شیخ الاسلام والمسلمین مرشد برحق امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد اعظم مولانا الحاج شاہ حافظ مفتی عبدالمصطفیٰ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مبارک فتاویٰ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ جلد ا صفحہ ۲۲۱ میں نقل فرماتے ہیں۔

صَرَّحُوْا اَنْ لَوْ وُجِدَ فِی بَرِّيَّةٍ كَلْبًا وَحَرْبِيًّا يَمُوْتَانِ عَطْشًا وَمَعَهٗ مَاءٌ يَكْفِي لِاَحَدِهِمَا يَسْقِي الْكَلْبَ وَيُخَلِّي الْحَرْبِيَّ يَمُوْتُ وَمِنَ الْحَرْبِيِّيْنَ كُلُّ رَجُلٍ يَدَّعِي الْاِسْلَامَ وَيُنْكِرُ شَيْئًا مِّنْ ضَرُوْرِيَّاتِ الدِّيْنِ لِاَنَّ الْمُرْتَدَّ حَرْبِيٌّ كَمَا نَصُّوْا عَلَيْهِ وَهُمْ مُرْتَدُّوْنَ كَمَا حَقَّقْنَاهُ فِي الْمَقَالَةِ الْمُسْفِرَةِ عَنْ حُكْمِ الْبِدَعِ الْمُكَفِّرَةِ (فتاویٰ رضویہ جدید جلد صفحہ ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ صفحہ)

ترجمہ آئمہ دین تصریح فرماتے ہیں کہ اگر جنگل میں ایک کتا اور ایک کافر حربی دونوں کو اس حال میں پائے کہ دونوں پیاس سے مرے جاتے ہیں اور مسلمان کے پاس ایک کی پیاس کے لائق پانی ہے۔ یعنی اتنا پانی ہے کہ دونوں میں سے جس کو پلائے گا اس کی جان بچ جائے گی تو وہ پانی کتے کو پلا دے کہ اس کی جان بچ جائے اور حربی کو مر جانے دے اور جتنے لوگ مدعی اسلام ہیں اور پھر ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کرتے ہیں۔ وہ بھی حربی کے حکم میں ہیں۔ کیونکہ مرتد ہیں اور مرتد حربی ہیں۔ جیسا کہ آئمہ دین نے اس پر دلائل بیان کئے ہیں اور ہم نے اس مسئلے کی تحقیق اپنے رسالہ "المقالة المسفرة" میں کی ہے۔

شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیر عزیزی میں آیت مبارکہ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ

کے تحت میں فرماتے ہیں۔

درحدیث شریف وارداست کہ اِذَا لَقِيْتَ الْفَاجِرَ فَالْقَهُ بِوَجْهٍ خَشِنٍ

ترجمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب فاجر سے تو ملے تو اس سے ترش روئی کے ساتھ ملاقات کر۔

تفسیر حقائق التنزیل میں ہے۔

بدمذہب سے دوستی پر ایمان کی چاشنی ختم

قال سهل بن عبدالله التستری من صحح ایمانه واخلص توحیده فانه لایانس الی المبتدع ولا یجالسه ولا یوا کله ولایشاربه ویظهر له العداوة ومن داهن بمبتدع سلبه الله تعالیٰ حلاوة الایمان ومن تحبب الی مبتدع نزع نور الایمان من قلبه

ترجمہ جو شخص اپنے ایمان کو صحیح و درست کرے گا اور توحید اسلامی کا اقرار کرے گا تو یقیناً وہ شخص کسی بدمذہب وبددین سے انسیت دوستی نہیں رکھے گا اور نہ اس کے ساتھ بیٹھے اٹھے گا اور نہ اس کے ساتھ کھائے پئے گا اور اس بدمذہب کی عداوت دشمنی ظاہر کرے گا اور جو بدمذہب کے ساتھ مداہنت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کی چاشنی کو چھین لے گا اور جو بدمذہب کے ساتھ دوستی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ایمان کا نور نکال لے گا۔ والعیاذ باللہ تبارك و تعالیٰ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

مدخل ابن الحاج جلد ا میں ہے۔

قد نقل الامام ابوحامد الغزالی فی کتاب الانجام فی ذم العوام عن علم الکلام اتفقت الامة قاطبة علی ذم البدع وزجر المبتدع وتعتمب من

يعدف بالبدعة فهذا مفهوم على الضرورة بالشرع وهو غير واقع فی محل الظن

ترجمہ ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "الالجام فی ذم العوام" میں نقل فرماتے ہیں کہ تمام امت متفق ہے اس بات پر کہ بدمذہبی کی برائی بیان کی جائے اور بدمذہب کو جھڑکا جائے اور عتاب کیا جائے اور ایسا کرنا بطور ضرورت اور بداہت اور یقین (جانو کہ) یہ شریعت مطہرہ میں ثابت ہے اور اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔

اور خزانة الروایات اور محیط اور ذخیرہ میں ہے۔

لاينبغي للمومن ان يقبل هدية الكافر في يوم عيدهم ولو قبل لايعطى ولا يرسل اليهم

ترجمہ مسلمان کو یہ نہیں چاہیے کہ کافروں کے تہواروں میں ان کا ہدیہ قبول کرے اور اگر کسی سبب سے قبول کرلیا تو اس کا بدلہ نہ ان کو دے اور نہ ان کے گھر بھیجے۔ کیونکہ اس میں ان کے ساتھ اتفاق واتحاد ثابت ہوتا ہے۔ جب کھلے کافروں کے ساتھ یہ حکم ہے تو مرتدوں کے ساتھ الفت ومحبت وموانست ومخالطت کا کیسا شدید حکم شرعی ہوگا۔

شرعۃ الاسلام میں ہے۔

بدمذہبوں سے کنارہ کشی صالحین کا طریقہ ہے

من سنة السلف الصالح مجانبة اهل البدع وان النبی صلی الله علی وعلی اله وسلم قال لا تجالسوا اهل الاهواء والبدع فان لهم عزة كعرة الجرب وقد نهى النبی صلی الله علیه واله وسلم عن مفاتحة القدرية بالسلام وعن عيادة مرضاهم وشهود موتاهم وعن الاجتماع وكلام اهل البدعة فان استطاع انتهارهم باشد القول واهانتهم بابلغ الهوان فعل ففی الحديث من انتهر صاحب بدعة ملا الله تعالیٰ قلبه امنا وايمانا ومن اهان صاحب بدعة امنه تعالیٰ يوم القيمة من الفزع الاكبر

ترجمہ سلف صالح کا طریقہ بدمذہبوں سے کنارہ کشی ہے اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا گمراہوں بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو کہ ان کی بلا کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے قدریوں کو ابتداء سلام کرنا اور ان کی بیمار پرسی کرنا اور ان کے جنازے پر جانا اور بدمذہبوں کی بات سننا منع فرمایا۔ جہاں تک سخت بات سے ہو سکے انہیں جھڑکے اللہ تعالیٰ اس کا دل امن وامان سے بھر دے اور جو کسی بدمذہب کو جھڑکے اللہ تعالیٰ اس کا دل امن وامان سے بھر دے اور جو کسی بدمذہب کو ذلیل کرے اسے روز قیامت اس بڑی گھبراہٹ سے اللہ تعالیٰ امان بخشے۔

مسلمانان اہلسنت سلمہم ربہم غور وانصاف فرمائیں کہ جب ان بدمذہبوں کے متعلق جو حد کفر تک نہیں پہنچے یہ حکم شرعی ہے کہ ان کو ابتداء سلام نہ کیا جائے۔ وہ بیمار پڑیں تو ان کو دیکھنے جانا جائز نہیں۔ وہ مر جائیں تو ان کے جنازے پر جانا جائز نہیں۔ انکی بات سننا جائز نہیں۔ انکے پاس بیٹھنا جائز نہیں جہاں تک استطاعت ہو ان کو سختی کے ساتھ جھڑکا جائے۔ جس قدر اپنی قدرت میں ہو ان کی اہانت کی جائے تو وہ بدمذہبان زمانہ جن کی بدمذہبیاں حد کفر وارتداد تک معاذ اللہ پہنچی ہوئی ہیں۔ جیسے نیچریہ و چکڑالویہ ومرزائیہ قادیانیہ ولاہوریہ وخاکساریہ مشرقیہ ووہابیہ ودیوبندیہ وغیر مقلدین زمانہ وروافض اثناعشریہ قائلین تحریف قرآن ومعتقدین افضلیت ائمہ برانبیاء وروافض آغاخانیہ وبابیہ بہائیہ "اعاذنا الله رب البريه جميع اهل السنة من عقائدهم الكفريه" ان کے ساتھ سلام کلام کرنا میل جول رکھنا الفت ومحبت برتنا ان کے پیشوائے دین ومقتدائے مسلمین وقائد اعظم وقائد ملت اسلامیہ بنانا ان سے یارانے دوستانے برادرانے منانا انکے ساتھ داد واتحاد رچانا ان کو مسلمانوں سے اونچا کھڑا کرکے عوام مسلمین کو ان کا خیرخواہ اسلام ومسلمین ہونا باور کرانا ان کے لیکچر انکی اسپیچیں (تقاریر) بھولے بھالے مسلمانوں کو سنانا ان کی عزت وعظمت کے گیت گانا

ان کیلئے زندہ باد کے نعرے لگانا اور اسطرح سیدھے سادے عوام اہلسنت کے قلوب میں خدا جل جلالہٗ ورسول ﷺ کے دشمنوں بدگویوں کی وقعت ومحبت والفت وعظمت جمانا بحکم شریعت مطہرہ کیسا سخت اشد حرام وسبب قہر عزیزی ذی انتقام وغضب مقتدر علام ہوگا۔ الا فاعتبروا یا اولی الابصار والعیاذ باللہ العزیز الغفار

زید اپنے آپ کو مجددی کہتا اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اپنی نسبت کرتا ہے لہذا فقیر بھی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے چند اقوال پیش کرتا ہے جن سے معلوم ہو کہ حضرت مجدد صاحب نے تصلب فی الدین کی اور بدمذہبوں بددینوں سے کس قدر دور ونفور وبیزار رہنے کی تعلیم دی ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

مکتوبات جلد ا مکتوب نمبر ۱۹۳ صفحہ ۱۹۳ پر حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ارشاد اول۔ آں سرور دین ودنیا علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام در بعضے ادعیۂ خود اہل شرک را بایں ہمہ عبارت نفریں فرمودہ اند۔

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ

ترجمہ حضور سرور دارین ﷺ نے اپنی بعض دعاؤں میں مشرکوں پر ان الفاظ سے نفرین فرمائی ہے کہ اللہ ان کے جتھے توڑ دے ان کی جماعت کو منتشر کر دے۔ انکی بنیادوں کو ویران کر دے اور ان کو عزت وقدرت والے کی پکڑ میں گرفتار فرمائے۔

مجددی صاحبان دیکھیں کہ اس ارشاد میں کفار ومشرکین پر نفرین اور ان پر ہلاکت وبربادی کی دعا ہے یا نہیں۔

ارشاد دوم حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات جلد ا مکتوب نمبر ۱۶۳ صفحہ ۱۶۵ پر تحریر فرماتے ہیں۔ حق سبحانہ وتعالیٰ حبیب خود را علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام می فرماید۔

یایها النبی جاهد الکفار والمنفقین واغلظ علیهم

پس پیغمبر خود را کہ موصوف بخلق عظیم ست بجہاد وکفار وغلظت بایشان امر فرمود معلوم شد کہ غلظت بایشاں داخل خلق عظیم ست پس عزت اسلام در خواری کفر واہل کفر ست کسے کہ اہل کفر را عزیز داشت اہل اسلام را خوار ساخت عزیز داشتن عبارت ازاں نیست کہ البتہ ایشاں را تعظیم کنند وبالا نشانند در مجالس خود جائے دادن وبایشاں مصاحبت نمودن ومیزبانی کردن ایشاں داخل اعزاز ست ودر رنگ سگاں ایشاں را دور باید داشت واگر غرضے از اغراض دنیوی بایشاں مربوط باشد وبے ایشاں میسر نشود شیوۂ بے اعتباری را مرعی داشتہ بقدر ضرورت بایشاں باید پرداخت۔

ترجمہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کو فرماتا ہے اے غیب کی خبریں دینے والے نبی کافروں اور منافقوں پر جہاد کیجئے اور ان پر شدت فرمایئے تو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو جو خلق عظیم کے ساتھ موصوف ہیں کافروں پر جہاد اور ان پر غلظت فرمانے کا حکم دیا معلوم ہوا کہ اللہ ورسول جل جلالہ و ﷺ کے دشمنوں کیساتھ غلظت و شدت برتنا خلق عظیم میں داخل ہے تو اسلام کی عزت کفار کی ذلت ورسوائی میں ہے۔ جس نے اللہ ورسول جل وعلاء و ﷺ کے دشمنوں کو عزت دی اس نے اہل اسلام کو ذلیل کیا۔ عزت دینے کے معنی صرف یہ نہیں ہیں کہ ان کی تعظیم ضروری کریں اور ان کو اونچی جگہ بٹھائیں۔ بلکہ اپنی مجلسوں جلسوں میں ان کو جگہ دینا ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ان کی مہمانی کرنا بھی عزت دینے ہی میں داخل ہے۔ اللہ ورسول جل جلالہ و ﷺ کے دشمنوں کو کتوں کی طرح دور رکھنا چاہیے اور اگر دنیوی غرضوں میں سے کوئی غرض ان سے متعلق ہو اور ان کے بغیر حاصل نہ ہو تو ان پر اعتبار واعتماد وقطعا نہ کرتے ہوئے بقدر ضرورت ان سے برتاؤ کریں۔

دوستانے کی شرم اس سے مانع ہوتی ہے اور یہ بہت بڑا ضرر نقصان ہے۔ خدا ورسول جل وعلا ﷺ کے دشمنوں کے ساتھ الفت و دوستی خود اللہ ورسول کی عداوت و دشمنی تک پہنچ جاتی ہے۔ (یعنی خدا اور سول کا یہ بھی مخالف ہو جاتا ہے) ایک شخص گمان کرتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر سچائی کے ساتھ ایمان رکھتا ہے لیکن اسے خبر نہیں کہ اس کے اس قسم کے برے کام یعنی بدمذہبوں سے دوستانے بے دینوں سے یارانے دشمنان دین سے برادرانے اس کے اسلام کو بالکل تباہ وبرباد کر دیتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

مجددی صاحبو حضرت مجدد صاحب کے ارشادات گرامی خوب غور سے سنتے اور سمجھتے جاؤ اور خدا توفیق بخشے تو صدق دل کے ساتھ "سمعنا واطعنا" بھی کہتے جاؤ۔

ارشاد ہشتم

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ النورانی مکتوبات جلد ا مکتوب نمبر ۲۶۶ صفحہ ۳۲۳ میں تحریر فرماتے ہیں۔ مجرد تفوہ بکلمہ شہادت در اسلام کافی نیست تصدیق جمیع ماعلم مجیئہ من الدین ضرورۃ باید وتبری از کفر وکافری نیز درکار است تا اسلام صورت بندد ودونہ خرط القتاد

ترجمہ زبان سے خالی کلمہ شہادت پڑھ لینا مسلمان ہونے کیلئے کافی نہیں ہے۔ تمام مسائل دینیہ ضروریہ کی تصدیق ضروری ہے اور کفر و کفار سے بیزاری بھی لازم ہے تا کہ اسلام حاصل ہو اور بغیر اس کے آدمی ہر گز مسلمان نہ ہوگا۔

ارشاد نہم

مکتوبات جلد ا مکتوب نمبر ۲۶۶ میں صفحہ ۳۲۵ پر حضرت مجدد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ ایمان عبارت از تصدیق قلبی ست آنچہ از دین بطریق ضرورت وتواتر

بما رسیدہ است واقرار لسانی نیز رکن ازاں گفتہ اند کہ احتمال سقوط دارد وعلامت ایں تصدیق تبری ست از کفر و بیزاری از کافری وآنچہ در کافری است از خصائص ولوازم آں ہمچاں کہ بستن زنار مثل آں واگر "عیاذاً باللہ سبحانہ" بادعوائے تصدیق تبرا از کفر نہ نماید مصدق دینین ست کہ بداغ ارتداد متسم ست وفی الحقیقہ حکم او حکم منافق ست "لا الی ھولاء ولا الی ھولاء" پس در تحقیق ایمان از تبری کفر چارہ نبود

ترجمہ ایمان ان تمام دینی باتوں کو دل سے سچا ماننے کا نام ہے جو ضرورت اور تواتر کے ساتھ ہم تک پہنچی ہیں اور زبان سے ان کی سچائی کے اقرار کو بھی ائمہ دین نے ایمان کا رکن بتایا ہے جو بوقت اکراہ شرعی ساقط ہو جاتا ہے۔ اس تصدیق کی علامت یہ ہے کہ کفر و کفار سے اور کفری باتوں سے تبری و بیزاری کرے اور جو کچھ کافروں کے دین و مذہب کی چیزیں ہیں جو ان کے دھرم میں لازم وضروری ہیں ان سب سے بیزار ہو جیسے زنار باندھنا اور اس کے سوا اور شعائر کفر و کفار۔ اور اگر معاذ اللہ اس تصدیق کے دعوے کے ساتھ کوئی شخص کفر کی باتوں سے تبری نہ کرے تو اس بات کا سچائی کے ساتھ کھلا ہوا ثبوت دے رہا ہے کہ وہ ارتداد کے داغوں سے داغدار ہے اور حقیقت میں اس کا حکم منافق کا حکم ہے کہ نہ مسلمانوں میں داخل ہے نہ کھلے طور پر کافروں میں شامل ہے تو ایمان حاصل کرنے اور مسلمان ہونے کیلئے کفر کی باتوں سے تبری و بیزاری لازم ہے۔

اے حضرت مجدد صاحب سے نسبت رکھنے والو ہوشیار خبردار رہو دیکھو حضرت مجدد صاحب کیا فرما رہے ہیں۔ صاف صاف ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر مسلمان ہو کر کفر و کفار اور کفریہ باتوں سے نفرت و بیزاری نہ رکھے تو وہ مسلمان نہیں ہے بلکہ منافق ہے اور ارتداد کا داغ اس پر لگا ہوا ہے۔

ارشاد دہم

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات جلد ا مکتوب نمبر ۲۶۶ میں صفحہ ۳۲۵ پر تحریر فرماتے ہیں۔ محبت خدائے عزوجل ومحبت رسول او علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والتحیات بے دشمنی دشمنانِ او صورت نہ بندد ع۔ تولا بے تبرا نیست ممکن دریں جا صادق ست۔

ترجمہ خدا ورسول جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ان کے دشمنوں کی دشمنی کے بغیر حاصل ہی نہیں ہوسکتی اسی جگہ یہ مصرع صادق ہے۔ تولا بے تبرا نیست ممکن یعنی کسی سے محبت ہو ہی نہیں سکتی۔ جب تک اس کے دشمنوں سے نفرت وبیزاری نہ رکھے۔

"تلك عشرة كاملة"

عزیز سنی مسلمان بھائیو! حضرت مجدد صاحب کے دس ارشاد فیض بنیاد آپ کے سامنے موجود ہیں۔ ان کو بار بار پڑھیے اور غور کیجئے کہ کس تصلب وپختگی کی تعلیم دے رہے ہیں اور کفر وکافری سے نفرت وبیزاری کی کیا کیا خوبیاں اور بھلائیاں بتا رہے ہیں اور بدمذہب بددین کفار ومشرکین ومرتدین کیساتھ محبت والفت یارانہ دوستانہ رکھنے کی کیسی کیسی خرابیاں برائیاں اور اس کی وعیدیں بیان فرما رہے ہیں کاش اس زمانہ کے علماء ومشائخ پیرومرشد بھی اپنے متوسلین ومریدین ومتعلمین ومعتقدین کو اسی تصلب وپختگی کی تعلیم دیتے تو مسلمان یہ دن کیوں دیکھتے۔ آج جو بھولے بھالے مسلمان، بدمذہبوں بددینوں کے پیچھے لگ کر گمراہ ہوتے اور اپنی عزیز دولت ایمان کو تباہ کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مسلمانوں کو تصلب فی الدین کی تعلیم نہیں دی جاتی کیونکہ بعض مولویوں نے بدمذہبوں سے تنخواہیں وظیفے لے کر اپنی زبانیں بند کرلیں۔ بعض نے چندوں کی کمی دیکھ کر بدمذہبوں کی ہمنوائی کی اور کسی نے اپنی مشیخیت بنی رکھنے کیلئے سکوت وجمود اختیار کیا اور کوئی ان کی چکنی چپڑی باتوں ملمع

سازیوں میں پھنس کر ان کی ہاں میں ہاں ملانے لگا اور چند حق پسند وحق گو علمائے کرام اعلان حق وابطال باطل فرمانے والے رہ گئے جو کھلم کھلا قرآن وحدیث کے موافق اور ائمہ دین کے ارشادات کے مطابق اولیائے کاملین مثلاً حضور پرنور سیدنا غوث اعظم پیران پیر دستگیر وحضرت خواجہ غریب نواز سلطان الہند اجمیری وحضرت خواجہ بہاؤ الملۃ والدین نقشبند وحضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین رضی اللہ عنہم وحضرت مجدد الف ثانی سرہندی وحضرت ابوحنیفۃ الہند شیخ محقق مولانا الشاہ محمد عبدالحق محدث دہلوی وغیرہما رحمہما اللہ کی پیروی اور اتباع میں اظہار حق فرما رہے ہیں اور یہی ہیں وہ حضرات علمائے کرام کثرہم اللہ تعالیٰ وایدہم ہیں (نوٹ: شامل اشاعت ھذا۔ از حافظ محمد صابر حسین چشتی غفرلہ ۱۴۱۱ھ بمطابق ۱۹۹۰ء سے جناب استاذی المکرم فضیلۃ الشیخ حضرت علامہ مفتی فضل احمد چشتی صاحب دامت فیوضہم کی مسلسل تبلیغ احقاق حق وابطال باطل کی برکت سے ہزاروں لوگ بشمول علماء ومشائخ گمراہی وبدمذہبیت سے تائب ہوکر صحیح العقیدہ سنی مسلمان ہوچکے ہیں فللّٰہ الحمد اللھم زدفزد) جو ان تمام بزرگان دین کی نیابت صحیح معنوں میں کررہے ہیں اور ہم غربائے اہلسنّت وجماعت کو حضور پرنور امام اہلسنّت مجدد اعظم دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا حافظ قاری حاجی مفتی شاہ عبدالمصطفیٰ محمد احمد رضا خاں قبلہ فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مظہر بن کر بلا خوف "لومة لائم" حق کی طرف رہنمائی کررہے ہیں اور ہم سنیوں کی کشتی کو بدمذہبوں بے دینوں کے طوفان سے بچانے کی کوشش کررہے ہیں اور (دور حاضر اتنا پرفتن ہے) کہ العیاذ باللہ تعالیٰ! گلی گلی میں نئی نئی بدمذہبیاں کوچے کوچے میں بلکہ قدم قدم پر نئی نئی بے دینیاں اور ہم غربائے اہلسنّت دولت ایمان رکھنے والوں کا اللہ اور اس کا پیارا عزت والا محبوب ہی حافظ ونگہبان جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم۔

آج اگر مذہبی گروہوں کی طرف نظر کیجئے تو وہ مرزائی' قادیانی' وہابی' غیر مقلد وہابی دیوبندی' رافضی' خارجی' چکڑالوی' نیچری' خاکساری' بابی بہائی' آغا خانی وغیرہم مرتدین کے گروہ دکھائی دیں گے۔ سیاسی نام نہاد جماعتیں دیکھئے تو معاذ اللہ اگر کانگریس اسلام کو کھلم کھلا مٹانا چاہتی ہے تو مسلم لیگ اسلام کا نام لے کر اسلام و مسلمین کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ فرق صرف اسی قدر ہے کہ کانگریس مسلمانوں کو فنا کرنا چاہتی ہے اور نام نہاد مسلم لیگ مسلمانوں کی عظیم دولت ایمان و دین کو برباد کرنا چاہتی ہے اور نتیجہ دونوں کا ایک ہے کہ مسلمان معاذ اللہ مسلمان رہ کر باقی نہ رہے۔ کہیں ہندو مسلم اتحاد کا زور ہے تو کہیں مسلم و مرتد اور مسلمین و کفار اچھوت کے اتحاد و وداد کا شور ہے۔ کسی طرف تحریر و تقریر میں آغا خانی خوجے جینا کو قائد اعظم ملت اسلامیہ بنایا جارہا ہے تو کسی جگہ اس کو سیاسی پیغمبر بتایا جارہا ہے اور کسی طرف کافروں مشرکوں مرتدوں بددینوں کے خدا کا پیارا اور خدا کا دوست ہونے کا راگ الاپا جارہا ہے اور اگر مجلس قانون ساز دیکھئے تو توبہ توبہ یا تو اسکے ممبر شریعت سے جاہل مذہب سے ناواقف اور خدا و رسول جل جلالہ ﷺ کے احکام سے غافل ملیں گے یا کھلے ہوئے نیچری بدمذہب ملحد دہریے اور مرتب کریں اسلام و مسلمین کی فلاح و بہبودی کے قواعد و قوانین استغفر اللہ۔

ایسوں سے خیر خواہی اسلام و مسلمین کا گمان کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص بھوکے بھیڑیئے کو بکریوں کے گلے پر نگہبان مقرر کردے اور اس بھوکے خونخوار بھیڑیئے سے حفاظت کی امید رکھے۔ یہ لوگ قانون بنائیں گے تو کیسے معاذ اللہ اسلام کش مسلم آزار کہیں وقف بل پر زور دیں گے تو کبھی خلع بل خلاف شریعت پر شور کریں گے کبھی مخلوط تعلیم کا بل پاس کریں گے تو کبھی قاضی بل اور شریعت بل کا شور مچائیں گے اور کہیں اقلیت و اکثریت کا جھگڑا چھیڑیں گے۔ اگر ان لیڈروں کے بلوں کی فہرست

پیش کی جائے تو ایک ضخیم کتاب ہو جائے۔

حق فرمایا مخبر صادق ﷺ نے

اتخذوا ارؤسًا جهالا فافتوا بغير علم فضلوا واضلوا او كما قال

ترجمہ آخر زمانہ میں لوگ جاہلوں نافہموں کو اپنا لیڈر اور پیشوا قائد بنالیں گے پھر ان سے مسئلے دریافت کریں گے۔

وہ جاہل لیڈر و قائد اپنی لیڈری بنی رہنے کیلئے بغیر علم کے فتوے دیں گے تو خود بھی گمراہ ہوں گے اور اوروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ارشاد فرماتے ہیں سرکار مدینہ ﷺ اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة یعنی جب کام نااہلوں کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کر۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۳۸۴۲۲)

پھر غضب بالائے غضب یہ کہ عوام مسلمانوں کو صلح کلی واعظ کہیں تو آیات و احادیث پیش کرکے غلط ترجمے کریں گے اور کہیں منسوخ آیتیں اور حدیثیں سنا کر اہلسنت کو گمراہ کرنے اور پیٹ فنڈ کو پر کرنے کی کوشش کریں گے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مثنوی شریف میں حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

دشمنِ راہِ خدارا خوار دار   وزد را منبر منہ بردار دار

ترجمہ بدمذہب و بددین کو خوار و ذلیل جانو۔ دین کے چور کو منبر پر جگہ نہ دو بلکہ سولی پر جگہ دو۔ مگر اس دور کی بوقلمونی ہے کہ چوروں لٹیروں کو رکھوالا بنایا جارہا ہے اور دوسری جگہ حضرت مولانا علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

دور شو از اختلاط یار بد   یار بد بدتر بود از مار بد

ترجمہ بدمذہب و بدعت سے دور بھاگ اسکی صحبت میں نہ بیٹھ کیونکہ بدمذہب

دوست زہریلے سانپ سے بھی بدتر ہے۔اس لئے کہ

مار بدتنہا ہمیں برجاں زند　　　یار بدبر دین و بر ایماں زند

ترجمہ　زہریلا سانپ اگر ڈسے تو جان جائے گی۔مگر ایمان سلامت رہے گا جس کے سبب ہمیشہ کی سلامتی ہے اور اگر بدمذہب دوست کا زہر چڑھ گیا تو دین وایمان برباد ہوجائے گا۔دنیا وآخرت دونوں خراب۔

خسر الدنیا والاخرۃ ذلك هو الخسران المبین کا مصداق ہوگا۔والعیاذ باللہ تعالیٰ

حضرت مولانا جلال الملۃ والدین رومی رحمۃ اللہ علیہ اسی مثنوی شریف میں فرماتے ہیں۔

رَو اَشِدَّاءُ علی الکفار باش　　　خاک بردلداری اغیار پاش

ترجمہ　اے مسلمان تو اسی طریقہ پر گامزن رہ جو طریقہ اللہ عزوجل نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بتایا ہے کہ وہ کافروں پر بہت سخت ہیں اور بدمذہب بددین لامذہب بے دین لوگ اگر تیری دلداری تجھ پر احسان بھی کریں تو اس دلداری واحسان پر خاک ڈال دے۔

اور فرماتے ہیں۔ نفعنا اللہ تعالیٰ بسرہ القدسی۔

ہیں مکن رو باہ بازی شیر باش　　　برسر اعدائے دیں شمشیر باش

ترجمہ　اے مسلمان! سنتا ہے۔دین ومذہب کے معاملہ میں لومڑی کی طرح پالیسی بازی مکاری مت کر بلکہ شیر بن جا اور دشمنان دین کے سروں پر تلوار بن جا

اور فرماتے ہیں۔قدسنا اللہ تعالیٰ بسرہ المعنوی۔

حب للہ بغض للہ کن شعار　　　تابیابی بر دِرِ دلدار بار

ترجمہ　اے مسلمان! اللہ کیلئے اللہ کے دوستوں سے دوستی کو اور اللہ کیلئے اللہ کے

دشمنوں سے دشمنی کو اپنا مخصوص نشان بنالے جس سے تیری شناخت ہو جب تو ایسا کرے گا اسی وقت تجھے اس محبوب رب العالمین اور اس کے محبوب رحمۃ للعلمین جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ قرب میں تجھے باریابی نصیب ہوگی۔

خلاصہ

ان تمام آیات قرآنیہ وارشادات ربانیہ واحادیث نبویہ علیٰ صاحبہا وعلیٰ آلہ الف الف الصلاۃ والتحیۃ وفرامین صحابہ کرام واقوال اہلبیت عظام واولیائے اعلام وفتاوائے علمائے اعلام رضی اللہ عنہم اللہ العزیز العلام کا یہ ہوا کہ زید جو اپنے آپ کو نقشبندی مجددی کہتا ہے اپنے کلمات مذکورہ فی السوال میں سخت کذاب ومفتری ہے۔اللہ ورسول جل وعلیٰ و صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا جڑنے تہمت اٹھانے میں بے باک وجری ہے اور مسئلہ ضروریہ دینیہ شدت علی الکفار کا مکذب ومنکر ہونے کے سبب "عیاذا باللہ سبحنه وتعالیٰ" سرے سے دین اسلام ہی سے بیزار وبری ہے۔

اس پر فرض ہے کہ فوراً اپنے ان کلمات کفریہ سے بہت جلد توبہ صحیحہ شرعیہ کرے ورنہ اس کیلئے بحکم شریعت مطہرہ خلود فی النار اور ابدی خسران وابتری ہے۔غلظت برکفار وشدت علی الکفار کا فرض قطعی ہونا ضروری دینی مسئلہ شریعت پیمبری ہے۔

جہاں دین اسلام کی اشاعت کا اصلی اور سب سے بڑا ذریعہ کتاب کریم الٰہی اور خلق عظیم پیغمبری ہے وہیں اسلام کا جانثار خادم درہ عمری ہے اور اس کے دشمنوں پر قہر افگن ذوالفقار حیدری ہے۔

البتہ شدت علی اعداء الدین کے بھی تین درجے ہیں۔

اول:

شدت بالید واللسان یعنی ہاتھ اور تلوار سے کام لے کر بدمذہبوں بے دینوں کو بد

مذہبی و بے دینی سے زنادق و مرتدین کو زندقہ وارتداد سے باز رکھنے کی کوشش کرنا یہ تو صرف اصحاب فوج وسطوت سلاطین اسلام پر فرض ہے۔

دوم:

شدت بالقلم واللسان یعنی قلم و زبان سے تحریراً وتقریراً بدمذہبوں بے دینوں لامذہبوں بددینوں زندیقوں مرتدوں کی بدمذہبیاں بے دینیاں انکے عقائد فاسدہ و معتقدات کفریہ ان کے عیوب اور نقائص ان کی برائیاں ان کی خرابیاں کھلم کھلا جلسوں محفلوں مناظروں کتابوں رسالوں میں بیان کر کے سنی مسلمانوں کے اسلام وسنیت کو محفوظ رکھنے کیلئے ان خبثا سے نفرت دلانے ان سے دور رکھنے کی کوشش کرنا یہ حضرات علمائے شریعت ومشائخ طریقت پر فرض ہے اور اپنے اور اپنے احباب و متعلقین کے دین ومذہب کے تحفظ کیلئے بدمذہبوں بے دینوں گمراہوں مرتدوں سے دور ونفور رہنا۔ ان کے ساتھ کھانے پینے سلام کلام کرنے اٹھنے بیٹھنے ان کے جلسوں میں جانے ان کی تقریریں سننے ان کی تحریریں دیکھنے سے قطعاً پرہیز رکھنا اور اپنے اپنے احباب و متعلقین کو ان خبثا و مرتدین کی خباثتوں بے دینیوں پر مطلع کر کے ان سے بری و بیزاری کرتے رہنا یہ تمام مسلمانان اہلسنّت پر فرض ہے اور جس کسی کو جب کبھی جہاں کہیں شدت علی اعداء الدین کے ان درجات پر عمل کرنے کی قدرت واستطاعت معاذ اللہ نہ رہے تو تیسرا درجہ شدت بالقلب والجنان یعنی ان خبثا و مرتدین سے قلبی نفرت دلی بیزاری رکھنا یہ تو ہر سنی مسلمان پر فرض یقینی ہے۔

اور حدیث شریف میں ہے۔

عن عبداللہ بن عمر انہ قال واللہ لقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم یقول لَيَكُونَنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الدجالُ وَبَيْنَ يَدَيِ الدَّجَّالِ كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ أَوْ أَكْثَرُ قلنا ما اٰیاتهم قال ان یاتو کم بسنة لم تکونوا علیها

لیغیروا بها سنتکم ودینکم فاذا رایتموهم فاجتنبوهم وعادوهم

ترجمہ   حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں خدا کی قسم میں نے یقیناً سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے ضرور ضرور قیامت کے قریب دجال ہوگا اور دجال سے پہلے تیس یا تیس سے زیادہ اور جھوٹے (دجال) ہوں گے۔ ہم لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ان کی پہچان نشانیاں کیا ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس وہ حدیثیں لائیں گے جن کے تم لوگ ماموروعامل نہ ہوگے تا کہ ان گھڑی ہوئی حدیثوں کے ذریعہ سے تمہارے دین ومذہب کو بدل دیں خرابی کر دیں تو جب تم ان لوگوں کو دیکھنا تو ان سے دور رہنا اور ان سے دشمنی وعداوت رکھنا۔ رواہ الطبرانی

اور اوپر جو حدیث شریف گزری کہ فرماتے ہیں "اهل البدع كلاب اهل النار" یعنی بدمذہب لوگ جہنمیوں کے کتے ہیں۔

مسلمان کو ان بدمذہبوں جہنمی کتوں سے کم از کم اتنا دور رہنا چاہیے جتنا دنیا کے زہریلے دیوانے کتے سے دور رہتا ہے اور فرماتے ہیں "اهل البدع شر الخلق والخليقة" یعنی بدمذہب لوگ سارے انسانوں سے بدتر ہیں اور سب جانوروں سے کمینے ہیں۔

عزیز برادران اہلسنّت ان مقدس فرامین پر عمل کرو یہی خدا اور رسول جل جلالہ و ﷺ کا حکم اور شریعت مطہرہ کی تعلیم ہے اور انہیں ارشادات کی روشنی میں گامزن رہو اور تمام بدمذہبوں بددینوں مرتدوں وہابیوں دیوبندیوں رافضیوں خارجیوں نیچریوں چکڑالویوں مرزائیوں قادیانیوں بابیوں بہائیوں آغا خانیوں خاکساریوں احراریوں کانگریسیوں مسلم لیگیوں سیاسی لیڈروں سب سے دور نفور رہو اور حتی الوسع ان سے اپنی بیزاری کا اظہار کرو۔ اسی میں تمہاری کامیابی وصلاح دنیا وفلاح ونجات آخرت ہے اور اسی میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب ﷺ کی رضامندی حاصل ہوگی۔

مولیٰ تبارک وتعالیٰ آپ سب کو اور اس حقیر فقیر کو ان فرامین وارشادات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور مذہبی تصلب وپختگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بجاہ النبی الامین علیہ وعلیٰ الہ افضل الصلاۃ وادوم التسلیم واللہ تعالیٰ وبرسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم وجل وعظم و مجد وکرم وعلیٰ امامنا الامام الاعظم وغوثنا الغوث الاعظم ومرشدنا وشیخنا المجدد الاعظم وعلی سائر اہلسنتہ وجماعۃ القائمین علی الدین الاقوم والسالکین علی الصراط الاسلم امین یا ارحم الراحمین ویا اکرم الاکرمین

۲۵ ذی الحجہ الحرام ۱۳۵۷ھ المقدس

فقیر ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علی خان سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولا بویہ واخویہ واہلہ ومجدہ ربہ المولی العزیز القوی امین

تصدیقات دلکشا

تصدیقات حضرات علمائے کرام ومشائخ عظام مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم والہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر نے یہ مبارک رسالہ ''اربعین شدت'' دیکھا بحمدہ تعالیٰ ایمان تازہ ہوا۔ آقائے دوعالم حبیب اکرم ﷺ کی دل وجان سے محبت عین ایمان اور ایمان کی جان ہے اور یہ محبت ہرگز سچی اور تمام نہیں ہوتی جب تک حضور اکرم ﷺ کے دشمنوں کفار ومشرکین ومرتدین ومبتدعین سے علی حسب مراتبہم قلبی نفرت دلی عداوت حتی الوسیع ان سے احتراز ومجانبت نہ ہو۔ تولا بے تبرا زبانی ڈھکوسلا موجب غضب رب جل وعلا ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ حضرت مفتی علام دام بالافضال والانعام نے یہ مضمون احادیث کریمہ سے مبرہن کر دکھلایا۔ اہل ایمان اس مبارک رسالے کو حرز جان بنائیں۔ اپنا دستور العمل جان ودل ٹھہرائیں۔ واللہ تعالیٰ ہو الموفق وہو تعالیٰ اعلم بالصواب۔ ۲۵ صفر ۱۳۶۰ھ

فقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی خادم سجادہ عالیہ غوثیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ

(۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

بحمدہ تعالیٰ فقیر حقیر نے رسالہ مبارکہ ''اربعین شدت'' از اول تا آخر دیکھا۔ سبحان اللہ عین حق وصواب پایا۔ حضرت مجیب مصیب نے ان احادیث کریمہ کو جمع فرما

کر دین متین کی ایک مہتم بالشان خدمت انجام دی۔ آج مجاہدات وریاضات کی جان ہے۔ بدمذہباں و بے دینانِ زمانہ کہ ان پر شدت وغلظت احکام قرآنی ہیں۔ فقیر تہ دل سے دعا گزار ہے کہ حضرت مولانا مجیب دام بالمعالی کی اس سعی کو سعی مشکور اور دارین میں ماجور فرمائے آمین آمین

بجاہ حبیبه ونبیه الامین المکین علیه وعلیٰ اله واصحابه الصلوٰة والتسلیم کتبه الفقیر الحقیر آل مصطفی سید میاں القادری البرکاتی المارہروی خادم السعادة العلیة العالیة القادریة البرکاتیة النوریة فی المارہرة المطهرة

(۳) الحمدلله الذی هدی والصلاة علی نبیه محمد المصطفیٰ واله وصحبه وحرته مصابیح الهدی

سنی اور مصلب مسلمانوں کے خلاف آج بہت کچھ کیا اور کہا جا رہا ہے۔ دین داروں پر ہمیشہ اغیار نے حملے کئے اور آج بھی گلے پھاڑ پھاڑ کر بڑے لمبے چوڑے دعوے کئے جا رہے ہیں کہ اسلام اپنے مخالفین پر شدت اور سختی نہیں سکھاتا۔ بدخواہو قیامت تک سر دھنتے اور ہتھ پیر پیٹتے رہو گے مگر ممکن نہیں کہ تم احکام دین وملت اور استحکام شریعت کو متزلزل کر سکو۔ ہاں تمہیں زر وزمین مال وملک اور اپنی دو کوڑی کی عزت و وجاہت کے مخالف کیساتھ تو مخالفت اور شدت کا زور آئے مگر سنی مصلب مسلمان جسے مذہب سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں اسلام کے مخالف کیساتھ نرمی برتے۔ مسلمانو! خبردار ہوشیار وہ رواداری جس کا یہ بازاری دن رات شور مچاتے رہتے ہیں۔ نیچریت اور صلح کلیت کی پہلی سیڑھی ہے اگر اس پر قدم رکھا تو بام ہوا وہوس کی خوبصورت بلائیں تمہیں اوپر کھینچ لیں گی اور جب ان کا مطلب پورا ہو جائے گا تمہیں قعر ذلت میں

دھکیل کر تمہیں ''خسر الدنیا والاخرة'' کا مصداق بنا دے گی۔ سچا اور سیدھا راستہ وہی ہے جس پر ہمارے علمائے کرام اور اسلاف عظام ہمیشہ ہم کو چلاتے رہے۔ یہی راستہ ہم کو اللہ ورسول جل وعلا ﷺ تک پہنچاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی علام دام بابرکات والانعام کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے دور فتن وشرور میں حق ظاہر فرما کر دل کو سرور اور آنکھوں کو نور بخشا اور اس زمانہ خزاں میں موسم بہار کے وہ خوش رنگ پھول مہکائے جن کی خوشبو نے سنی مسلمانوں کے دل ودماغ کو معطر کیا۔

پیارے بھائیو! رسالہ ہذا کے اچھوتے مضامین پورے غور اور تدبر سے پڑھو اور تفصیل میں الجھنے کے بجائے اس کی روح تک پہنچنے کی کوشش کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رسالہ آپ کے دماغی انتشار میں سکون پیدا کرے گا اور آپ کے اضطراب قلبی کو دفع فرمائے گا۔ والله مولی التوفیق فما المفزع الا الیه ولا الاستعانة الابه وهو علیٰ کل شئی قدیر۔

وانا العبد الفقیر محمد خلیل خان القادری البرکاتی عفی عنه
من خدمة المدرسة قاسم البرکات مارهره مطهره

تصدیقات علمائے کرام پیلی بھیت

(۴) بیشک مدعی نقشبندیت ومجددیت زید پُر مکر و کید کا قول غلط قبیح اور باطل فضیح ہے حب فی اللہ و بغض فی اللہ دین اسلام کی اصل صحیح ہے۔ ہر سنی مسلمان پر لازم وضروری کہ ہر اپنے دشمن مذہبی سے بغض وعداوت اور اپنے سنی بھائی سے الفت ومحبت واجب ہو جائے۔

ابوالساکین محمد ضیاء الدین پیلی بھیتی

(۵) نقشبندیت ومجددیت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا زید بے قید غلط کہتا ہے۔ یقیناً فرمان الٰہی "اشداء علی الکفار رحماء بینھم" کو فرض جان کر عمل کرنا ہر شخص پر لازم حتمی ہے اور مخالفین سے دور رہنا ضروری ہے۔

وجیہہ الدین امانی غازی پوری

(۶) بیشک زید پر مکر وکید کا قول مذکور فی السوال کفر وضلال واضح وآشکار ہے اور مسئلہ ضروریہ دینیہ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ کا صریح انکار ہے وہ اگرچہ نقشبندیت ومجددیت کا جھوٹا دعویدار ہے۔ لیکن در حقیقت خود حضرت قیم الطریقۃ الاحمدیہ مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ کے دین ومذہب پر اس کا وار ہے بلکہ عند التحقیق خود اللہ ورسول جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی جنگ و پیکار ہے۔ قرآن عظیم میں اس کے لئے فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ کی پکار ہے اس کا

ادعائے نقشبندیت ومجددیت بلکہ سرے سے سنی مسلمان کہلانا ہی قطعاً بیکار ہے کہ اگر اپنے اس کلمۂ کفریہ سے بغیر توبہ کئے معاذ اللہ مر گیا تو مورد لعنت واحد قہار ہے اور عـالـلـاًامـخـلـد اسزا وار نار ہے۔ فتوائے مبارکہ مسمی بنام تاریخی "اربعین شدت" و ملقب بلقب تاریخی مائۃ حدیث نبوی فی الشدۃ علی عدو النبی از اول تا آخر حق و درست وصحیح اور پر از انوار ہے اور مجیب مصیب سلمہ القریب المجیب مثاب ونجح ومستحق رحمت غفار ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم۔ فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ واھلہ واخریہ واحبابہ ربہ المولی العزیز القوی ساکن محلہ بھورے خاں پیلی بھیت یوم الاثنین السادس عشر من شعبان المعظم سنۃ الف وثلث مائۃ وستین من ھجرۃ سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلی الہ وصحبہ اجمعین۔

(۷) فقیر حقیر نے رسالہ مبارکہ مسمی بنام تاریخی "اربعین شدت" مولفہ حامی سنت ماحی لامذہبیت حافظ قاری مولانا ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں رضوی مجددی لکھنوی دام ظلہم العالی اول سے آخر تک دیکھا۔ گلشن احادیث کا مہکتا ہوا گلدستہ پایا۔ حقیقت یہ ہے کہ مفتی علام زید مجدہم العالی نے شدت وغلظت بر اعدائے دین و مومنین محبوب رب العالمین کی جو تعلیم دی ہے وہ عین حق وصحیح وصواب ہے اگر تعمق نظر

سے دیکھا جائے تو اسی شدت بر اعدائے دین کے نہ ہونے سے آج مسلمان پستی و ذلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ یہی ایک صفت محمودہ مسلمانوں میں آجائے تو ابھی وہ اپنے دین وایمان کی پختگی کے علاوہ دنیوی عزت ووجاہت بھی حاصل کر سکتے ہیں اور درحقیقت یہی شدت رازارتقا ہے لو کانوا یعلمون مفتی صاحب مدظلہم العالی نے اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے احادیث پر اکتفا فرمایا اور سوال میں بھی خصوصاً احادیث مبارکہ ہی کی فرمائش تھی جس کو آپ نے نہایت حسن وخوبی و بہت خوش اسلوبی سے اتمام کو پہنچایا ورنہ خود قرآن عظیم اس دولت عظمیٰ سے مالا مال ہے۔ حضرت استاذی الاعظم شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیٰ حضرت ناصر الاسلام والمسلمین مولانا مولوی حافظ قاری علامہ ابوالفتح عبیدالرضا محمد حشمت علی خاں قبلہ متع اللہ المسلمین بطول حیاتہم القدسیہ نے اسے رسالہ مبارکہ مسمی بنام تاریخی ازسیرت کمیٹی میں بیس آیات کریمہ سے اس مسئلہ واضحہ ضروریہ دینیہ کو واضح تر فرمایا ہے۔ بالجملہ مفتی صاحب مدظلہم العالی نے جو کچھ تحریر فرمایا یہی راہ عمل ہے اور اسی میں مسلمانوں کی دنیوی واخروی ترقی کا سر مستور ہے۔

فقیر ابوالطاہر محمد طیب قادری برکاتی قاسمی داناپوری غفرلہٗ الحال خطیب جامع مسجد شرقپور۔ پنجاب

تصدیق راندیر ضلع سورت

(۸) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

فقیر نے یہ مبارک رسالہ ''اربعین شدت'' دیکھا۔ حضور اکرم ﷺ کے ان ارشادات مبارکہ پر عمل دین وایمان کی جان ہے۔ حضور سید عالم ﷺ سے سچی محبت کی یہی شرط اور یہی شان ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے چاہنے والوں سے سچی محبت اور حضور ﷺ کے دشمنوں، تمام بدمذہبوں بے دینوں سے سخت نفرت وعداوت ہو اس کے بغیر دعویٰ محبت غلط اور باطل ہے۔ فاضل مجیب دامت مکارمہم کی اس ضروری دینی حمایت کو مسلمان اپنا دستور العمل بنائیں۔

واللہ ولی التوفیق وحسبنا ربنا تبارک و تعالیٰ ونعم الوکیل والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الجمیل وعلیٰ الہ واصحابہ بالتکریم والتبجیل

فقیر سید عبدالقادر قادری برکاتی راندیری غفرلہ۔ ۹ شوال المکرم

تصدیقات علمائے شیخوپورہ وجھنگ وعلی پور سیداں ضلع سیالکوٹ ولاہور وغیرہ

(۹) الجواب صحیح محمد عمر خطیب جامع مسجد قلعہ شیخوپورہ

(۱۰) جواب نہایت صحیح ہے اللہ مسلمانوں کو اعدائے اسلام سے اجتناب اور احتراز کی توفیق عطا فرمائے۔ اتحاد کفار اور مشرکین میں تخریب اسلام اور تخریب دین ہے اور

بدمذہبوں اور بے دینوں سے مجتنب رہنے میں اسلام اور شریعت غراء کا بقا ہے۔ صحبت کا اثر کسی سمجھدار آدمی سے پوشیدہ نہیں۔

کتبہ قطب الدین از جھنگ حالوارد قلعہ شیخوپورہ (ارشد الخلفائے حضرت قبلہ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی علی پوری دامت فیوضہم)

(۱۱) انہ لقول فصل وما ھو بالھزل

بقلم محمد حسین عفا اللہ عنہ سکنہ علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ (خلف اکبر حضرت قبلہ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی علی پوری دام ظلہم العالی)

(۱۲) صحیح الجواب والمجیب مصیب ومثاب والمنکر قد خاب وللمخالف سوء العذاب وللمولف نعم الجزاء عند الملک الوھاب ولا اھل البدع والنار۔ والصلوٰۃ والسلام علی النبی المختار الذی رؤف و رحیم علی المومنین وعزیز علی الکفار وعلی الہ الاخیار واصحاب من المھاجرین والانصار الذین اشداء علی المعاند والفجار۔

کتبہ الفقیر عبد المرتضیٰ السید محمد شمس الضحیٰ غفرلہٗ

(۱۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح

عبد الکریم عفی عنہ الرحیم ہزاروی

(۱۴) الجواب صحیح والمجیب نجیح

عبد المصطفیٰ محمد شفیع سیالکوٹی

محمد شفیع بروز جزا
من دوست و دامان آل عبا

(۱۵) الجواب صحیح والمجیب نجیح

عبد النبی القاسم محمد بشیر آثم جہلمی غفرلہٗ

(۱۶) الجواب صحیح والمجیب نجیح

ابو الخیر قاضی محمد صدیق جہلمی عفا اللہ عنہ

(۱۷) الجواب صحیح

خاکپائے اہل اللہ غلام ربانی ردائی خطیب پتی ضلع لاہور

(۱۸) الجواب صحیح

محمد حسین بن الفاضل الحکیم محمد ابراہیم گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقلم خود

(۱۹) الجواب صحیح والمجیب نجیح

بشیر حسین مجددی وچشتی فاضل خطیب جامع مسجد قبرستان گوجرانوالہ

(۲۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

احقر نے یہ نورانی مبارک رسالہ دیکھا۔ مجیب لبیب نے نہایت محققانہ اور اہم ضروری دستور العمل مسلمانوں کیلئے پیش کیا۔ سید عالم ﷺ کے دشمنوں اور بدگویوں سے نفرت واجتناب بنیادی اصول ہے اللہ تعالیٰ مجیب مصیب کو دارین میں اجر جزیل عطا فرمائے اور تمام مسلمانوں کو اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین

العبد محمد حسین نعیمی مدرس دار العلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور

(۲۱) نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

عزیز محترم مولانا قاری حافظ ابو الظفر محمد محبوب علی خاں قادری رضوی لکھنوی مفتی پٹیالہ و فاضل دار العلوم حزب الاحناف ھند لاہور نے رسالہ مبارکہ اربعین شدت

تالیف فرما کر اہلسنت وجماعت کے ان بھولے بھالے بھائیوں پر بڑا احسان فرمایا جو آئے دن نت نئی تحریکوں میں اسلامی تحریک سمجھ کر شریک ہو جاتے ہیں بلکہ اس تحریک کی جائز مخالفت کرنے والے کو اسلام کا دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔ اس رسالہ مبارکہ کے مطالعہ سے ہر شخص کو واضح ہو جاتا ہے کہ کافر مرتد بلکہ فاسق وفاجر کی تعظیم وتوقیر شرعاً حرام اور اس کو اپنا پیشوا ومقتدا بنانا اور اپنی دینی ودنیوی حوائج کا حاجت ومشکل کشا سمجھنا اس کو اپنا قائد وسائق ورہنما بنانا اس کے نافذ کردہ احکام کو خواہ شرع کیخلاف ہی کیوں نہ ہوں آنکھ بند کر کے تسلیم کر لینا شرعاً گناہ عظیم وحرام جسیم ہے۔ مولیٰ تعالیٰ کفر وکافر وفسق وفجور سے مجتنب ونافر رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقیر ابوالبرکات سید احمد غفرلہٗ ناظم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند اندرون دہلی دروازہ لاہور

تصدیق مالی گاؤں ضلع ناسک

(۲۲) الحمد لاهله والصلاة على اهلها وعلى اله وصحبه وجنده وحزبه

فقیر رسالہ مبارکہ اربعین شدت کے مطالعہ سے مشرف ہوا۔ مجیب مثاب ومفتی علام وحاضر جواب نے جو کلمات طیبات اس مبارک فتوے میں زیر قرطاس فرمائے وہ سراسر حق وصواب ہیں۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ مفتی نبیل کو جزائے جزیل واجر جمیل عطا فرمائے کہ مسلمانوں کو راہ صدق وصواب دکھائی۔ تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ دشمنان دین مبین وبدگویان نبی کریم ﷺ سے دلی بغض وعداوت رکھیں اور ان کی صحبت اور مخالطت کو اپنے لئے سم قاتل سمجھیں کہ اسی میں رشد وہدایت کی تجلی اور شاہد حق وصواب کی جلوہ گری اور اس کے خلاف میں تباہی وخرابی ونقصان وبربادی وابتری ہے۔ والله الكبير المتعال اعلم بحقيقة الحال

فقیر محمد صدیق اعظمی مدرس مدرسہ عربیہ دارالعلوم حنفیہ سنیہ مالی گاؤں ضلع ناسک

تصدیقات علمائے لکھنو

(۲۳) حقیقت میں تعلیمات مصطفیٰ علیہ الالف التحیۃ والثناء کی جامعیت اکملیت کی خاصیت یہی ہے کہ وہ حیات انسانی کے ہر زاویہ وگوشہ میں رہنما ثابت ہوں۔ اس بناء پر ضروری تھا کہ جہاں ہم کو اپنوں وبیگانوں کے ساتھ تعلقات وابستہ کرنا سکھائے جائیں وہیں ہم اغیار ومفسدین کے ساتھ بھی معاملاتی نوعیت سے واقف ہوں مجھے انتہائی مسرت ہوئی کہ جناب مجیب مصیب نے انتہائی محققانہ طور پر اس مخصوص پہلو کو

نمایاں کیا ہے کہ حضور رحمت عالم ﷺ کے احکامات کی روشنی میں سنی مسلمان دشمنوں و بیگانوں سے کس طرح کے معاملات عمل میں لائیں۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

عبد الرحمٰن حسنی فاضل السنۃ شرقیہ ومستند جامعہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو

(۲۴) الجواب صحیح

فقیر ابو النصر محمد عمر قادری برکاتی قاسمی لکھنوی غفرلہ

(۲۵) الجواب صحیح

ناچیز حافظ محمد عبد الستار عفی عنہ

تصدیقات علمائے کاٹھیاواڑ

(۲۶) الجواب صحیح

فقیر پر تقصیر کمترز قطمیر سید اختر احمد ولد سید غلام محی الدین قادری رضوی مجددی راندیری غفرلہٗ ولابویہ خطیب جامع مسجد سنی بوہرہ۔ شہر پور بندر کاٹھیاواڑ۔

(۲۷) الجواب صحیح

فقیر غلام احمد رضا خاں رضوی جام جودھپوری (فرزند ارجمند حضرت مولانا مولوی محمود جان صاحب مدظلہم العالی خلیفہ ارشد حضور پرنور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ عنہ۔ ساکن جام جودھپور کاٹھیاواڑ۔

(۲۸) قد صح الجواب

سید شمس الحق مدرس مدرسہ مصباح العلوم قصبہ مبارک پور ضلع اعظم گڑھ۔

تصدیق کھروٹہ ضلع سیالکوٹ

(۲۹) الحمدللہ والصلاۃ والسلام علی نبیہ وعلیٰ الہ واصحابہ۔

اور بغض فی اللہ ایسا عمل خالص ہے۔ جس کا مقابلہ دیگر عمل نہیں کر سکتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ارشاد ہوا کہ ہمارے لئے بھی کوئی عمل کیا ہے۔ عرض کی

لك صمت ولك اصلی وسبحت وصدقت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوا۔ روزہ تمہارے لئے ڈھال ہے اور نماز برہان ہے اور تسبیح شجرۃ فی الجنۃ اور صدقہ سایہ ہے۔ یہ سب تو تمہارے لئے ہیں۔ عرض کی الٰہی دلنی علیٰ عمل لك یعنی جو عمل خاص تیرے لئے ہے وہ ارشاد فرما۔ جواب ملا کہ میرے دوستوں سے محبت اور میرے دشمنوں سے بغض رکھنا۔ ان دنوں احیعا فی اللہ بالیقین مولانا وبالفضل اولینا قاری مولوی مفتی حافظ محبوب علی خاں زید مجدھم مفتی اعظم ریاست پٹیالہ نے اس خاص مسئلہ میں جو رسالہ مبارکہ مسمی بنام تاریخی اربعین شدت تحریر فرمایا ہے پڑھ کر ایمان تازہ ہو گیا جو کچھ آپ نے تحریر فرمایا ہے وہ حق وصواب ہے۔ مسلمانوں کو اسی پر عمل کرنا چاہیے۔ مولیٰ تبارک وتعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور حضرت مفتی اعظم صاحب پٹیالہ کے علم وعمل وعمر میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

کتبہ الفقیر السید فتح علی شاہ الحسنی القادری الرضوی غفرلہ (خلیفہ ارشد حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ عنہ) من مقام کھروٹہ سیدان من مضافات سیالکوٹ ۶ شوال مکرم روز ایمان افروز نجدی سوز دوشنبہ مبارکہ

(۳۰) الجواب صحیح

فقیر محمد رفیق بڈھلاڈوی غفرلہ المتین بڈھلاڈہ منڈی ضلع حصار (پنجاب)

(۳۱) الجواب صحیح والمجیب نجیح

محمد عبدالمجید قادری چشتی اشرفی دہلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد حنفیہ گوڑگانوہ

تصدیقات راولپنڈی

(۳۲) میرے فاضل دوست حضرت مولانا قاری علامہ ابوالظفر محمد محبوب علی خاں صاحب قادری فاضل دارالعلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہندلاہور مفتی اعظم ریاست پٹیالہ نے یہ رسالہ لکھ کر مسلمانوں کیلئے شمع ہدایت مہیا فرمائی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کے مطابق عمل پیرا ہونا لازم ہے کہ یہی طریق فرسودۂ خدا تعالیٰ وفرمودۂ مصطفیٰ ﷺ ہے اور یہی مسلک بزرگان دین کا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ابوالنور عبدالنبی الخیر محمد بشیر صاحب خطیب قلعہ راولپنڈی

(۳۳) حضرت مولانا محبوب علی خاں مفتی اعظم ریاست پٹیالہ کی یہ کتاب اربعین شدت موجودہ زمانے کی سب سے بڑی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے۔ کفار و مرتدین سے یہی سلوک لازم ہے جو اس کتاب میں ظاہر فرمایا گیا ہے۔

فقیر ولایت حسین پشاوری خطیب چک لالہ ڈپو

تصدیقات کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

(۳۴) حامداً ومصلیاً۔ امابعد۔ اگرچہ میں نے اصل رسالہ اربعین شدت نہیں

دیکھا مگر حضرت مولانا سید میاں صاحب قادری برکاتی رضوی لکھنوی سلمہما اللہ تعالیٰ کے اعتماد پر ان تصدیقات کو دیکھ کر میں اس رسالہ مبارکہ اربعین شدت کی تصدیق کرتا ہوں اور پرزور تائید کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ جس شخص کے دل میں دشمنان رسول اکرم ﷺ سے نفرت وبغض وحقارت نہ ہو وہ اضعف الایمان سے بھی خالی ہے۔ (اعاذنا اللہ) واللہ اعلم وعلمہ اتم واکمل۔

الراقم الاثم ابو یوسف محمد شریف القادری الرضوی الکوٹلوی عفا اللہ عنہ خلیفہ حضور پرنور اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ عنہ

(۳۵) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بیشک مولانا بالفضل اولینا جناب مولوی حافظ قاری محمد محبوب علی خاں نے جو فتوے میں لکھا ہے۔ جس کا تاریخی نام اربعین شدت ہے جو الحب فی اللہ والبغض فی اللہ پر فتویٰ دیا ہے۔ وہ حق وصواب ہے۔ واقعی جو خدا اور رسول جل وعلا و ﷺ کے دشمنوں کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ وہی صحیح مسلمان ہے اگر کوئی خدا ورسول جل جلالہ و ﷺ یا دین اسلام پر طعن کرنے والا ہو تو اس کو واقعی روکنے کا حکم ہے اور اس سے دور و نفور رہنے کی تعلیم ہے۔ چنانچہ منتقیٰ ۲۷۳ کتاب الحدود میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

ان یھودیۃ کانت تشتم النبی صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم وتقع فیہ فخنقھا رجل حتی ماتت وابطل النبی صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم دمھا

اور اسی کتاب کے ص ۲۷۳ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسا ہی منقول ہے۔

ابو محمد الیاس امام الدین قادری رضوی کوٹلوی عفی عنہ کوٹلی لوہاراں خلیفہ حضور پرنور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ

تصدیقات فیروز پور چھاؤنی

(۳۶) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونستعینہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد فقیر نے رسالہ مبارکہ اربعین شدت اول سے آخر تک مطالعہ کیا تمام مسائل کو محققہ منقحہ مرجحہ پایا۔ فاضل مفتی حضرت العلام مولانا مولوی حافظ قاری ابوالظفر محمد محبوب علی خاں مفتی اعظم ریاست پٹیالہ دامت برکاتہم نے نصوص قرآنیہ اور احادیث نبویہ اور عبارات فقہا سے نہایت باوضاحت جواب دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرمائے اور انہیں توفیق عطا فرمائے کہ آئندہ بھی اپنے فیوض و برکات سے مسلمانوں کو مستفیض فرماتے رہیں۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین آباد

انا المفتقر الی اللہ الغنی احمد حسین نقشبندی مجددی خطیب جامع مسجد قدیم فیروز پور چھاؤنی

(۳۷) واقعی بدمذہب سے الگ رہنا عین ایمان ہے۔ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین ارشاد فرقان ہے محب اللہ کا عدو اللہ سے کیا اختلاط اسی طرح محب الرسول کا عدو الرسول سے کیا ارتباط۔ مرتدین سے کیا صلح کلیت یا رواداری ہو جبکہ من بدل دینہ فاقتلوہ (بخاری احمدی ص ۱۰۲۳)

ارشاد رسول باری ہو جل جلالہ و ﷺ۔ رسالہ مبارکہ اربعین شدت حق و صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے فاضل نوجوان حافظ قاری مولانا محبوب علی خاں صاحب قادری رضوی مجددی لکھنوی مفتی اعظم ریاست پٹیالہ کو جزائے خیر دے جو اس نازک دور میں

بلا خوف لومۃ لائم کلمہ حق کی تبلیغ حقہ کے فرض کی ادائیگی میں شب و روز مستغرق رہتے ہیں۔ آمین ثم آمین

احقر العبید محمد سعید شبلی کان اللہ لہ ایڈیٹر رسالہ شریعت و مولف تفسیر رحمت الرحمٰن و جامع الاحادیث و خمس مائۃ من الحدیث وغیرہ ناظم دینیات اسلامیہ ہائی سکول فیروز پور چھاؤنی (پنجاب)

(۳۸) واقعی مبتدعین و مرتدین زمانہ سے مجتنب رہنا عین ایمان ہے۔ خدا تعالیٰ فاضل نوجوان حافظ قاری مولانا محبوب علی خاں صاحب مفتی اعظم پٹیالہ مدظلہ العالی کو جزائے خیر ارزانی فرمائے کہ آپ نے بڑی کدوکاوش سے رسالہ مبارکہ اربعین شدت تالیف فرما کر کلمۃ الحق کو بلند و بالا کیا ہے۔

الراقم عبدالعزیز مفتی انجمن اسلامیہ فیروز پور چھاؤنی

(۳۹) فقیر نے دیکھا یہ فتویٰ مسمی بنام تاریخی اربعین شدت حق و صواب ہے فاضل جلیل حضرت مولانا حافظ قاری محمد محبوب علی خاں مفتی اعظم ریاست پٹیالہ دام مجدھم کو رب کریم جل جلالہ اس کی بہترین جزا عطا فرمائے کہ انہوں نے حق ظاہر فرمایا مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔ مولیٰ تبارک وتعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

فقیر محمد عبدالکریم سنی حنفی قادری برکاتی رضوی

(۴۰) الجواب صحیح عبدالعزیز عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ مصباح العلوم مبارک پور ضلع اعظم گڑھ۔

تصدیق مفتی ملتان

(۴۱) هذا هو الحق الحقیق بالقبول

الفقیر السید احمد سعید الکاظمی الامروهوی غفرلہ الخادم مدرسہ انوار العلوم ملتان۔